SAT.21.Oct.2023
VOLUME:18 NO:272
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

بروز ہفتہ 21/ اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 272
5/ ربیع الثانی 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

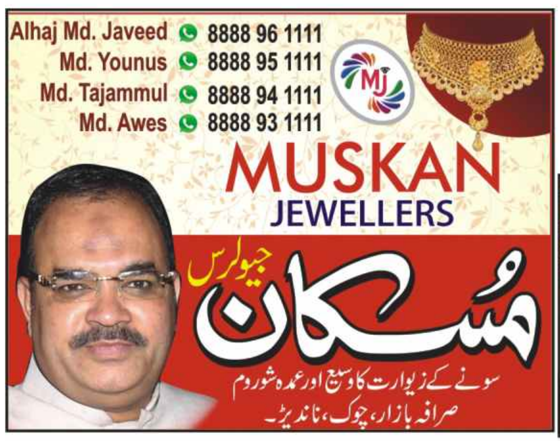

امریکی صدر بائیڈن نے ’روس اور حماس‘ کو دنیا کیلئے خطرہ قرار دیا

واشنگٹن: 20/اکتوبر (ایجنسیز) امریکی صدر جو بائیڈن نے روس اور حماس کو دنیا کیلئے خطرہ قرار دیا اور کہا ہم حماس اور پوتن کو جیتنے نہیں دیں گے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر جو بائیڈن کو حماس کے ساتھ ساتھ روس سے بھی خطرہ محسوس ہونے لگا، اوول آفس سے قوم سے خطاب میں امریکی صدر جو بائیڈن نے روس اور حماس کو دنیا کیلئے خطرہ قرار دے دیا۔ جو بائیڈن نے کہا کہ ہم حماس اور پوتن کو جیتنے نہیں دیں گے، حماس اور پوتن دونوں سے دنیا کو خطرات ہیں۔ دونوں میں یہ قدر مشترک ہے کہ وہ ملکوں کی جمہوریت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی قیادت دنیا کو یکجا رکھتی ہے، ہم تاریخ کے ایک نازک موڑ پر ہیں اور آج ہم جو فیصلہ کرتے ہیں ان میں سے ایک آنے والی دہائیوں کے مستقبل کا تعین کرے گا۔ جو بائیڈن نے اسرائیل اور یوکرین کی جنگوں میں کامیابی کو امریکہ کی قومی سلامتی کے لیے اہم قرار دے دیا اور کانگریس سے دونوں ملکوں کے لیے 100 ارب ڈالر کی فوجی امداد کا مطالبہ کیا۔ بائیڈن نے حماس اور پوتن دونوں کو دہشت گردی کا خطرہ قرار دیا ہے، حماس بھی القاعدہ اور داعش کی طرح اسرائیل کا بنا ہوا دشمن ہے جبکہ پوتن نیو ورلڈ الائنس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مشرق اور مغرب کے درمیان تہذیبوں کے تصادم کا مرحلہ طے کیا گیا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے حماس اور پوتن کو ایک جیسا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حماس فلسطینی عوام کی نمائندگی نہیں کرتی بلکہ فلسطینی شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرتی ہے جس وجہ سے بے گناہ فلسطینی خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ اسرائیل میں ایسے لوگوں کو دیکھا جو مضبوط، پرعزم، صدمے اور گہرے درد میں ہیں، فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس سے بھی بات کی، امریکہ فلسطینی عوام کے وقار اور خودارادیت کے حق کے لیے پرعزم ہے۔ جو بائیڈن کا کہنا تھا کہ حماس کے دہشتگردوں کی کارروائیاں اس حق کو چھین نہیں سکتیں، فلسطینیوں کی زندگی کے المناک نقصان سے دل شکستہ ہوں تاہم غزہ اسپتال میں ہونے والا دھماکا اسرائیلیوں نے نہیں کیا تھا، ہم معصوم فلسطینیوں کو نظرانداز نہیں کر سکتے جو صرف امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ حماس اور پیوتن مختلف خطرات کی نمائندگی کرتے ہیں، پڑوسی جمہوریت کو مکمل طور پر ختم کرنے کا ارادہ دونوں میں مشترکہ ہے، حماس کا مقصد اسرائیلی ریاست کی تباہی اور یہودیوں کا قتل ہے جب کہ حماس فلسطینی عوام کی نمائندگی نہیں کرتی بلکہ فلسطینی شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرتی ہے، اس کی وجہ سے بے گناہ فلسطینی خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ جو بائیڈن کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی دفاعی صلاحیت کو مزید بہتر بنانے کے لیے کانگریس سے بل پاس کرنے کا کہا ہے اور اسرائیل سے بھی کہا ہے کہ جنگی قوانین کے مطابق چلے، شہریوں کی ہر ممکن حفاظت کی جائے۔

گجرات کا باشندہ لابھ شنکر پاکستان کو خفیہ معلومات دینے پر گرفتار

احمد آباد: 20/اکتوبر (ایجنسیز) گجرات انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) نے ہندوستانی فوج کے بارے میں حساس جانکاری پاکستان بھیجنے کے الزام میں آنند کے تاراپور سے لابھ شنکر ماہیشوری نامی شخص کو گرفتار کیا ہے۔ افسران نے بتایا کہ ماہیشوری بنیادی طور پر ایک پاکستانی شہری تھا جس نے بعد میں ہندوستانی شہریت حاصل کرلی تھی۔ اسے ہندوستانی فوج کے بارے میں حساس جانکاری پاکستان بھیجتے پایا گیا۔ افسران نے بتایا کہ ماہیشوری نے ہندوستانی فوج کے افسران کے موبائل ڈیوائز کو ہیک کرنے کے لیے ایک جدید طریقہ کار کا استعمال کیا۔ بتائے گئے موبائل نمبروں کا استعمال کرکے اس نے پاکستان کو اہم جانکاری بھیجیں اور اس کے بدلے میں کافی پیسے کمائے۔ گجرات اے ٹی ایس کے ایس پی اوم پرکاش جاٹ نے اس معاملے پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ”فوج کی خفیہ جانکاری لیک کرنے کے معاملے میں ہمیں ایک ممکنہ پاکستانی ایجنٹ کے بارے میں محتاط کیا گیا تھا جو ہندوستانی فوج اور اس کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے کے لیے ہندوستانی سم کارڈ پر واٹس ایپ کے ذریعہ سے استعمال کر رہا تھا۔ انھوں نے مزید بتایا کہ رابطہ قائم کرنے پر جاسوس ایک ریموٹ ایکسس ٹروزن (آر اے ٹی) مالویئر بھیجتا تھا جو غیر ملکی کمانڈ سرور پر آگے بھیجنے کے لیے حساس ڈاٹا چرا رہا تھا۔ جانچ کرنے پر اے ٹی ایس کو پتہ چلا کہ یہ سم کارڈ جام نگر کے محمد ثقلین کے نام سے رجسٹرڈ تھا۔ اسے اجگر حاجی بھائی کے ذریعہ فعال کیا گیا تھا اور بالآخر پاکستانی سفارت خانہ سے جڑے ایک شخص کی ہدایت پر تاراپور میں ماہیشوری تک پہنچایا گیا۔ ماہیشوری کے پاکستان کے ساتھ طویل وقت سے چلے آرہے رشتوں، جس میں اس کے وسیع کنبہ اور پاکستانی سفارتخانہ سے روابط شامل تھے، نے اس کی جاسوسی سرگرمیوں میں اہم کردار نبھایا۔ اسے سم پاکستان بھیجنے کے لیے کہا گیا تھا اور ہندوستانی فوج کے رشتہ داروں کو نشانہ بناتے ہوئے یہ نمبر وہاں اب بھی فعال ہے۔

پاکستانی آرٹسٹوں پر پابندی عائد کئے جانے والی

درخواست بامبے ہائی کورٹ نے مسترد کردی

ممبئی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) بامبے ہائی کورٹ نے اپنے ایک فیصلے میں پاکستانی آرٹسٹوں کی فلم ٹی وی سیریل میوزک شو اور دیگر میں اداکاری کے جلوئے دکھلانے اور پرفارمنس کرنے پر پابندی عائد کی جانے والی درخواست کو مسترد کردیا ہے۔ عدالت نے یہ فیصلہ جونئر آرٹسٹ فیض انور قریشی کی جانب سے دائر کی گئی درخواست کی سماعت کے دوران دیا جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ عدالت مرکز کو ہدایت دے کہ وہ ہندوستانی شہریوں اور کمپنیوں پر کسی کام یا کارکردگی اور خدمات کو ملازمت دینے یا پاکستانی فنکاروں کے ساتھ کسی بھی طرح کی وابستگی میں شامل ہونے پر مکمل پابندی عائد کرے۔ جسٹس سنیل بی شکرے اور جسٹس فردوش پی پونی والا کی ایک ڈویژن بنچ نے 17 اکتوبر کو درخواست کو مسترد کرتے ہوئے اپنے حکم میں کہا تھا کہ اس طرح کی راحت کی درخواست ثقافتی ہم آہنگی، اتحاد اور امن کو فروغ دینے کے لیے ایک پیچھے ہٹنے والا قدم ہے اور اس میں کوئی خوبی نہیں ہے۔“ بنچ نے کہا کہ درخواست گزار نے پالیسی بنانے کے سلسلے میں راحت طلب کی تھی اور عدالت مقننہ کو اسے کسی خاص طریقے سے وضع کرنے کی ہدایت نہیں دے سکتی۔ بنچ نے نشاندہی کی کہ پاکستان کی کرکٹ ٹیم ہندوستان میں منعقد ہونے والے موجودہ کرکٹ ورلڈ کپ میں حصہ لے رہی ہے کیونکہ مرکزی حکومت کی جانب سے آئین کے آرٹیکل 51 کے مطابق امن اور ہم آہنگی کے مفاد میں ”قابل تعریف مثبت اقدامات“ ہیں۔ بین الاقوامی امن اور سلامتی کو فروغ دینا۔“ بنچ نے نوٹ کیا کہ اگر اس طرح کی درخواست پر غور کیا جائے تو یہ مرکز کی طرف سے اٹھائے گئے مثبت اقدامات کو بے کار قرار دے گی۔

تہواروں کے درمیان آئندہ 11 دنوں میں 8 دن بینک رہیں گے بند، دیکھیے تفصیل

نئی دہلی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) تہواروں کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ ایسے میں بینکوں کی تعطیل بھی خوب ہونے والی ہے۔ اکتوبر ماہ ختم ہونے میں جو 11 دن بچے ہیں، ان میں سے ہی 8 دن تعطیل ہے۔ یعنی آنے والے 11 دنوں میں صرف تین دن ہی بینک کھلے رہیں گے۔ حالانکہ الگ الگ ریاستوں میں تعطیلات الگ الگ دن ہیں اس لیے تعطیلات میں کچھ کمی و بیشی بھی ہوسکتی ہے۔ حالانکہ اکتوبر ماہ میں تعطیلات کے دوران بینکوں کی آن لائن خدمات ہر دن کی طرح کام کرتی رہیں گی۔ یعنی آپ اپنا کام نمٹانے کے لیے آن لائن پلیٹ فارم کا استعمال کر سکتے ہیں۔ آر بی آئی کی طرف سے جو بینک تعطیلات کا کیلنڈر جاری کیا گیا ہے، اس کے مطابق 23 اور 24 اکتوبر کو دسہرے کی چھٹی ہے۔ اس کے علاوہ اکتوبر کے بچے 11 دنوں میں لکشمی پوجا اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی جینتی پر بھی بینک بند رہیں گے۔ آیئے اکتوبر ماہ میں ہفتہ اور اتوار کے علاوہ بینک کس کس دن بند رہیں گے، اس پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

21 اکتوبر (ہفتہ): درگا پوجا (مہا سپتمی)-تریپورہ، آسام، منی پور اور بنگال میں بینک بند
23 اکتوبر (پیر): دسہرا (مہانومی)/ایودھ پوجا/درگا پوجا/وجے دشمی-تریپورہ، کرناٹک، اڈیشہ، تمل ناڈو، آسام، آندھراپردیش، کانپور، کیرالہ، جھارکھنڈ، بہار میں بینک بند
24 اکتوبر (منگل): دسہرا/دسہرا (وجے دشمی)/درگا پوجا-آندھراپردیش، منی پور کو چھوڑ کر سبھی ریاستوں میں بینک بند
25 اکتوبر (بدھ): درگا پوجا (دسین)-سکم میں بینک بند
26 اکتوبر (جمعرات): درگا پوجا (دسین)/ولئے دیوس-سکم، جموں وکشمیر میں بینک بند
27 اکتوبر (جمعہ): درگا پوجا (دسین)-سکم میں بینک بند
28 اکتوبر (ہفتہ): لکشمی پوجا-بنگال میں بینک بند
31 اکتوبر (منگل): سردار ولبھ بھائی پٹیل کا یوم پیدائش-گجرات میں بینک بند

سردخانہ میں پڑی کالجیم کی سفارشات کو باہر نکالنا ہوگا: سپریم کورٹ

نئی دہلی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ اسے ججوں کی تقرری کے لئے مرکز کے پاس سردخانہ میں پڑی کالجیم کی سفارشات کو باہر نکالنا ہوگا۔ جسٹس ایس کے کول، سدھانشو دھولیا اور منوج مشرا کی بنچ نے کہا کہ پانچ دوہرائے گئے نام، پانچ نئے نام اور ٹرانسفر سے متعلق 11 فائلیں مرکزی حکومت کے پاس ابھی تک زیر التوا ہیں۔ بنچ نے ریمارک کیا کہ کالجیم کی سفارشات پر تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے مرکز کی طرف سے جاری کردہ حالیہ نوٹیفکیشن ایک مثبت پیش رفت ہے اور مرکز کی اس دلیل کو نوٹ کیا کہ معاملات کو حل کیا جارہا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل بلبیر سنگھ نے دو سے تین ہفتے کی توسیع کی درخواست کی۔ لا افسر کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے، سپریم کورٹ نے اس معاملے کی مزید سماعت نومبر 2023 کے دوسرے ہفتے میں ملتوی کردی۔ تاہم، اس نے اپنی تشویش کا اظہار کیا کہ منتخب ناموں کو مطلع کرنے سے کالجیم کی سفارشات میں شامل سنیارٹی کے آرڈر میں خلل پڑتا ہے اور اس کے نتیجے میں شاندار وکلا اکثر پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ وہ کالجیم کی زیر التوا 70 سفارشات کے معاملے پر اگلے دو ماہ تک باقاعدگی سے سماعت کرے گی۔ سپریم کورٹ کے دباؤ کے بعد مرکزی وزارت قانون نے ہائی کورٹس سے بڑی تعداد میں زیر التوا سفارشات سپریم کورٹ کالجیم کو بھیجی تھیں۔ مرکز نے اعلیٰ عدلیہ میں ججوں کی تقرری اور تبادلے سے متعلق مختلف فائلوں کو بھی منظوری دی تھی۔ گزشتہ سماعت میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ اگر مرکز کالجیم کی سفارشات کو مطلع کرنے میں تاخیر کرتا ہے ججوں کی تمام تقرریاں ڈیمڈ تقرری نہیں ہوسکتی۔ اس نے کہا تھا کہ وہ صدر کو حکم نامے کی نوعیت کے مطابق اعلیٰ عدلیہ میں ججوں کی تقرری یا تبادلے کے وارنٹ پر دستخط کرنے کی ہدایت نہیں دے سکتا۔ کئی عرضیوں میں کالجیم کی طرف سے سفارشات بھیجے جانے کے بعد ججوں کی تقرری کو مطلع کرنے میں تاخیر پر مرکزی حکومت کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی مانگ کی گئی ہے۔

وزیراعظم ہند نے فلسطینی صدر محمود عباس سے فون پر کی بات

نئی دہلی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیل اور حماس کے بیچ جنگ جاری ہے اور اسے روکنے کی کوئی بھی کوشش اب تک کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ اس درمیان ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی نے فلسطینی صدر محمود عباس سے فون پر بات کی۔ اس کی جانکاری خود انھوں نے سوشل میڈیا کے ذریعہ دی اور کہا کہ انھوں نے فلسطینی صدر سے غزہ کے الاہلی اسپتال میں ہوئے دھماکہ میں ہلاک ہونے والے لوگوں کے تئیں اپنی ہمدردی کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے ہندوستان-فلسطین تعلقات کو لے کر اپنا رخ بھی واضح کیا۔ پی ایم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر جو پوسٹ کیا ہے اس میں لکھا ہے کہ ”فلسطین اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے ساتھ بات چیت کی۔ اس دوران میں نے غزہ کے الاہلی اسپتال میں لوگوں کی موت پر اپنی ہمدردی ظاہر کی۔

خوشخبری! مرکزی حکومت نے 38 لاکھ ملازمین کو دیوالی بونس دینے کا کیا اعلان

نئی دہلی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) اپنے ملازمین کے لیے مرکزی حکومت نے ایک بڑی خوشخبری دی ہے۔ حکومت نے انھیں دیوالی کے پیش نظر خاص تحفہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ دراصل 17 اکتوبر 2023 کو ایک فیصلہ لیا گیا ہے جس کے مطابق ملازمین کو دیوالی بونس کے طور پر 30 دن کی بیسک سیلری کے برابر رقم دی جائے گی۔ حالانکہ یہ دیوالی بونس سبھی ملازمین کو نہیں دی جائے گی، بلکہ اس کے لیے خاص زمرے کا انتخاب کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دیوالی بونس مرکزی حکومت کے ملازمین کو دیا جانے والا ایک سالانہ ’نان پروڈکٹیویٹی‘ سے جڑا بونس ہے۔ دیوالی بونس کے لیے وہ ملازمین ہی اہل ہوں گے جن کے پاس 31 مارچ 2023 تک روزگار ہے۔ ساتھ ہی 23-2022 مالی سال کے دوران کم از کم چھ ماہ کی بغیر کسی رکاوٹ کے خدمات انجام دی ہے۔ وزارت مالیات کے حکم میں کہا گیا ہے کہ ایسے ملازمین جنھوں نے 6 دن کے ہفتہ والے دفاتر میں تین سال یا اس سے زیادہ وقت تک ہر سال کم از کم 240 دن کام کیا ہے (تین سال یا اس سے زیادہ کے معاملے میں ہر سال 206 دن) کو بھی بونس دیا جائے گا۔ جو جانکاری ملی ہے، اس کے مطابق بونس رقم ملازمین کی اصل تنخواہ کی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہے، جس کی زائد از زائد حد 7000 روپے ہے۔ نان-پراڈکٹیویٹی سے جڑی بونس رقم کا کیلکولیشن ملازمین کی اوسط تنخواہوں یا شماری حد، جو بھی کم ہو، پر مبنی ہوتا ہے۔ اوسط تنخواہ ملازمین کی بیسک سیلری، مہنگائی بھتہ اور دوسرے بھتوں کو جوڑنے کے بعد 12 سے تقسیم کر کے حاصل کی جاتی ہے۔ ایک دن کے بونس کو شمار کرنے کے لیے سالانہ اوسط تنخواہ کو 30.4 (ایک ماہ میں دنوں کی اوسط تعداد) سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ پھر اس نتیجہ کو دیے گئے بونس-جوڑے گئے دنوں کی تعداد سے ضرب کیا جاتا ہے۔ بہرحال، دیوالی بونس گروپ-بی اور گروپ-سی کیٹگری کے سبھی نان گزیٹیڈ ملازمین کو دیا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ تقریباً 38 لاکھ مرکزی حکومت کے ملازمین کو یہ بونس دیا جائے گا۔ گروپ بی اور گروپ سی کے ملازمین کو عام طور پر کسی بھی پروڈکٹیویٹی سے جڑے بونس پروگرام سے باہر رکھا جاتا ہے۔

راہل گاندھی کو سپریم کورٹ سے راحت

نئی دہلی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) مودی کنیت معاملہ میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو بڑی راحت ملی ہے۔ سپریم کورٹ نے راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت کی بحالی کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی کو مسترد کردیا ہے۔ خیال رہے کہ عدالت نے درخواست دائر کرنے والے وکیل پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ قابل ذکر ہے کہ مودی کنیت※ کے تبصرے سے متعلق مجرمانہ ہتک عزت کے مقدمے میں گجرات کی عدالت سے دو سال قید کی سزا سنائے جانے کے بعد انہیں پارلیمنٹ سے نااہل قرار دے دیا گیا تھا۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے انہیں راحت دی۔ لوک سبھا سکریٹریٹ نے گاندھی کی رکنیت بحال کردی تھی جب سپریم کورٹ نے 4 اگست کو ان کے مودی※ کنیت پر تبصرہ سے متعلق ایک معاملے میں ان کی سزا پر روک لگادی تھی۔ کانگریس لیڈر کو مارچ 2023 میں ایوان زیریں سے نااہل قرار دیا گیا تھا۔ 2019 میں بی جے پی لیڈر پورنیش مودی نے گاندھی کے ایک تبصرے کے خلاف شکایت کی تھی۔ راہل گاندھی نے یہ تبصرہ کرناٹک کے کولار میں 13 اپریل 2019 کو ایک انتخابی ریلی کے دوران کیا تھا۔

راہل گاندھی نے تلنگانہ میں بنایا ڈوسا، بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں

جگتیال (تلنگانہ) 20/اکتوبر (ایجنسیز): کانگریس کے رہنما راہل گاندھی جمعہ کو تلنگانہ کے جگتیال ضلع میں سڑک کے کنارے ایک فوڈ اسٹال پر ڈوسا بنایا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وجئے بھیری یاترا※ کے حصہ کے طور پر کریم نگر سے جگتیال کے لیے روانہ ہوئے۔ وہ راستے میں نوکاپلی بس اسٹینڈ پر رکے اور ایک فوڈ اسٹال پر گئے، جہاں انہوں نے ڈوسا بنانے والے ایک آدمی سے بات کی۔ انہوں نے ڈوسا بنانے کے بارے میں پوچھا اور پھر ڈوسا پر ہاتھ آزمایا۔ راہل کو ڈوسا بناتے دیکھ کر مقامی لوگ حیران رہ گئے۔ ایم پی نے ڈوسا بنانے والے سے اس کی آمدنی اور انہیں درپیش مسائل کے بارے میں بھی پوچھا۔

’غزہ میں حالات ٹھیک نہیں، فی الحال ہندوستانیوں کو نکالنا مشکل‘، حکومت ہند کا بیان

نئی دہلی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) غزہ میں اسرائیل کا فضائی حملہ جاری ہے جس سے حماس-اسرائیل جنگ نے تشویشناک صورت اختیار کر لی ہے۔ اسرائیل سے تو حکومت ہند نے ’آپریشن اجئے‘ شروع کر سینکڑوں ہندوستانیوں کو وطن واپس لایا ہے، لیکن غزہ میں پھنسے کچھ ہندوستانیوں کو وہاں سے نکالنا مشکل ہو رہا ہے۔ اس درمیان حکومت ہند نے کہا ہے کہ غزہ میں 4 ہندوستانی موجود ہیں اور فی الحال جو حالات دیکھنے کو مل رہے ہیں، اس میں ان لوگوں کو وہاں سے نکالنا ٹھیک نہیں ہوگا۔ دراصل مرکزی وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باگچی کا ایک بیان سامنے آیا ہے۔ اس میں انھوں نے کہا ہے کہ ”غزہ میں جو حالات ہیں، اس میں کسی کو نکالنا مشکل ہے۔ لیکن اگر ہمیں موقع ملا تو ہم انھیں (ہندوستانیوں کو) ضرور باہر نکال لیں گے۔“ وزارت کا کہنا ہے کہ چار ہندوستانی شہریوں میں سے ایک ویسٹ بینک میں ہے۔ یہ بھی جانکاری دی گئی کہ غزہ میں کسی بھی ہندوستان کے ہلاک ہونے یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ اس درمیان ارندم باگچی نے غزہ کے اسپتال پر ہوئے بہیمانہ حملے میں ہلاک تقریباً 500 افراد کے تئیں اپنی ہمدردی ظاہر کی اور کہا کہ ”وزیراعظم نے شہریوں کی اموات پر فکر ظاہر کی ہے اور کنبوں کے تئیں اظہارِ ہمدردی کی ہے۔ ہندوستان سبھی طرح کے تشدد کی مذمت کرتا ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ ”فلسطین ایشو پر ہم نے اپنی بات دہرائی ہے۔ ہم دونوں ممالک کے آپسی حل کی حمایت کرتے ہیں۔“

فلسطینی شہداء کی تعداد 3900 تک پہنچ گئی، اسپتالوں میں سہولتیں ختم

غزہ: 20/اکتوبر (ایجنسیز) غزہ میں اسرائیلی بربریت کے باعث شہید فلسطینیوں کی تعداد 3900 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ تقریباً 14000 زخمی ہیں، اسپتالوں میں مریضوں کے لئے سہولتیں ختم ہوچکی ہیں۔ بین الاقوامی خبررساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے اسپتالوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ اسرائیلی فوج کو زمینی کارروائی کیلئے گرین سگنل دے دیا گیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کی جانب سے عرب اور مسلم دنیا سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اسرائیل کی جانب مارچ کرے تاکہ مظلوم فلسطینیوں کو صیہونی جارحیت سے محفوظ بنایا جاسکے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے رفاح میں گھروں پر بھی بمباری کی گئی ہے، جس کے باعث 33 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے ہیں، اسرائیلی طیاروں نے الزیتون کے علاقے میں آرتھوڈوکس چرچ کو بھی نہ بخشا جہاں بے شمار افراد نے پناہ لی ہوئی تھی اقوام متحدہ کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسرائیلی بمباری سے غزہ میں انفرااسٹرکچر کو تاریخی نقصان پہنچا ہے، ایک لاکھ کے قریب یونٹس تباہ ہوچکے ہیں۔

حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن میں بدعنوانی معاملہ محمد اظہرالدین کے خلاف ایف آئی آر درج

حیدرآباد: 20/اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان محمد اظہرالدین کے خلاف بدعنوانی معاملے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معاملہ حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ سی اے) سے جڑا ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق ایچ سی اے چیف ایگزیکٹیو افسر سنیل کانتے بوس کی شکایت پر اُپل پولیس اسٹیشن میں ایچ سی اے کے سابق چیف اظہرالدین اور دیگر سابق عہدیداران کے خلاف تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں جانچ شروع کردی گئی ہے۔ اپنی شکایت میں سنیل کانتے بوس نے کہا کہ تلنگانہ ہائی کورٹ کے سامنے مختلف فریقین کے ذریعہ پیش سابقہ رپورٹس کے مدنظر پیسے کے غلط استعمال کا معاملہ سامنے آیا۔ اس تعلق سے ایک چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ فرم کو رواں سال اگست میں ایچ سی اے کا فورنسک آڈٹ کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ فرم نے یکم مارچ 2020 سے 28 فروری 2023 کی مدت کے لیے ایک فورنسک آڈٹ (عبوری رپورٹ) پیش کیا۔

آڈٹ میں مالی نقصان کا پتہ چلا جس میں فنڈ کا ڈائیورژن، ایچ سی اے سے متعلق ملکیتوں کا غلط استعمال شامل ہے۔ شکایت دہندہ کے مطابق فورنسک آڈٹ (عبوری رپورٹ) کی بنیاد پر یہ واضح ہے کہ ایچ سی اے کی طرف سے تیسرے فریق کے فروخت کنندگان کے ساتھ کیے گئے کچھ لین دین حقیقی نہیں پائے گئے۔ وہیں شکایت دہندہ نے مزید کہا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ فرم نے یہاں راجیو گاندھی بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم میں فائر بریگیڈ مشینیں لگانے کے سلسلے میں تبصرے کیے، جس میں سابق عہدیداران کی ملی بھگت سے ایک تیسرے فریق کے فروخت کنندہ کا طریقہ کار بھی شامل تھا۔ اس معاملے میں محمد اظہرالدین کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ انھوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ میں نے میڈیا رپورٹس دیکھی ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ ایچ سی اے چیف ایگزیکٹیو افسر کی شکایتوں پر میرے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ سبھی جھوٹے اور متاثر نظر آنے والے الزامات ہیں۔ میں کسی بھی طرح سے ان الزامات سے جڑا ہوا نہیں ہوں۔ میں مناسب وقت پر جواب دوں گا۔ اظہرالدین نے یہ بھی کہا کہ ”یہ میرے وقار کو برباد کرنے کے لیے میرے مخالفین کے ذریعہ کیا گیا ایک اسٹنٹ ہے۔ ہم مضبوط رہیں گے اور سخت لڑائی لڑیں گے۔“

نٹھاری واقعہ کا ملزم مندر پنڈھیر جیل سے باہر آیا

ڈاسنا: 20/اکتوبر (ایجنسیز) نٹھاری واقعہ کے ملزم مندر پنڈھیر کو جیل سے آج رِہائی مل گئی۔ اس رِہائی کے بعد نٹھاری واقعی پنڈھیر کی کوٹھی ڈی-5 کے پاس پولیس کی تعیناتی بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ رواں سال جون میں مندر پنڈھیر کو غازی آباد کی ڈاسنا جیل سے لکسر جیل لایا گیا تھا۔ بیمار ہونے کی وجہ سے اسے آئسولیشن وارڈ میں رکھا گیا تھا، لیکن اب وہ آزاد ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں الٰہ آباد ہائی کورٹ نے نٹھاری قتل عام معاملہ میں سی بی آئی کورٹ سے پھانسی کی سزا پائے سریندر کولی اور مندر سنگھ پنڈھیر کو بے قصور قرار دیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ پولیس دونوں کے خلاف الزام ثابت کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جسٹس اشونی کمار مشرا اور جسٹس ایس اے ایچ رضوی کی ڈویژنل بنچ نے جانچ پر مایوسی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جانچ کا عمل بے حد خراب تھا۔ ثبوت جمع کرنے کے بنیادی طریقہ کی پوری طرح سے خلاف ورزی کی گئی۔ جانچ ایجنسیوں کی یہ ناکامی عوام کے اعتماد سے دھوکہ ہے۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ جانچ ایجنسیوں نے اعضا کاروبار کے سنگین پہلوؤں کی جانچ کیے بغیر ایک غریب نوکر کو کھلنا یک کی طرح پیش کر اسے پھنسانے کا آسان طریقہ منتخب کیا۔ ایسی سنگین چوک کے سبب ملی بھگت سمیت کئی طرح کے نتائج ممکن ہیں۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ملزم اپیل کنندگان کو ذیلی عدالت سے واضح طور سے غیر جانبدار سماعت کا موقع نہیں ملا۔ واضح رہے کہ سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے 13 فروری 2009 کو دونوں کو عصمت دری اور قتل کا قصوروار مان کر پھانسی کی سزا سنائی تھی۔ پنڈھیر اور کولی پر 18 معصوموں اور ایک خاتون سے عصمت دری و قتل کا الزام تھا۔ اس معاملے میں عدالت میں پہلا کیس 8 فروری 2005 کو درج کیا گیا تھا۔

2000 روپے کا نوٹ اب محض کاغذ کا ٹکڑا پھر بھی سسٹم میں 10 ہزار کروڑ روپے موجود!

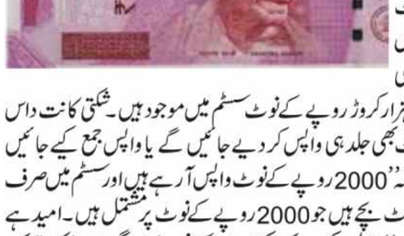

ممبئی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر شکتی کانت داس نے جمعہ کے روز انکشاف کیا کہ 2000 روپے قدر کے نوٹ بڑی تعداد میں بینکوں میں واپس آ چکے ہیں، لیکن اب بھی 2000 روپے پر مشتمل 10 ہزار کروڑ روپے کے نوٹ سسٹم میں موجود ہیں۔ شکتی کانت داس نے اعتماد ظاہر کیا ہے کہ یہ نوٹ بھی جلد ہی واپس کر دیے جائیں گے یا واپس جمع کیے جائیں گے۔ آر بی آئی گورنر کا کہنا ہے کہ ”2000 روپے کے نوٹ واپس آرہے ہیں اور سسٹم میں صرف 10 ہزار کروڑ روپے ہی ایسے نوٹ بچے ہیں جو 2000 روپے کے نوٹ پر مشتمل ہیں۔ امید ہے کہ یہ رقم بھی واپس آجائے گی۔“ قابل ذکر ہے کہ اکتوبر ماہ کے شروع میں گورنر نے کہا تھا کہ واپس لیے جارہے 2000 روپے کے نوٹوں میں سے 87 فیصد بینکوں میں جمع ہو چکے ہیں اور باقی کاؤنٹرس پر بدل دیے گئے ہیں۔ بینکوں یا کاؤنٹرس میں 2000 روپے کے نوٹوں کو جمع کرنے کی آخری تاریخ 7 اکتوبر تھی جو کہ ختم ہوچکی ہے۔ اب ان نوٹوں کو صرف آر بی آئی میں ہی بدلا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ آر بی آئی نے رواں سال 19 مئی کو اچانک ایک حیران کرنے والا فیصلہ لیا اور 2000 روپے کے نوٹوں کو سلسلہ وار طریقے سے واپس لینے کا اعلان کردیا تھا۔ عوام اور 2000 روپے کا نوٹ رکھنے والی یونٹس کو شروع میں 30 ستمبر 2023 تک 2000 روپے کے نوٹ بدلنے یا بینک اکاؤنٹس میں جمع کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ بعد میں آخری تاریخ بڑھا کر 7 اکتوبر کردی گئی تھی۔ 8 اکتوبر کے بعد سے 2000 روپے کے نوٹ صرف آر بی آئی کے 19 علاقائی دفاتر میں ہی بدلے جاسکیں گے۔ آر بی آئی کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق ایک بار میں 2000 روپے کے صرف 10 نوٹ (20000) ہی بدلے جاسکتے ہیں۔

اب 24/اکتوبر کو خصوصی شمارے کی اشاعت

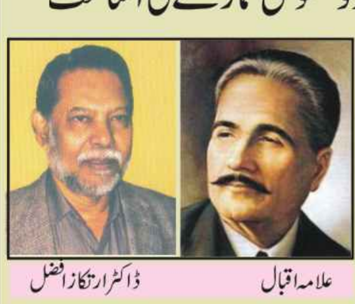

ڈاکٹر ارتکاز افضل　　علامہ اقبال

شاعرِ مشرق علامہ اقبال کا یوم پیدائش اگلے ماہ نومبر کی 9 تاریخ کو مقرر ہے۔ مراٹھواڑہ میں ممتاز دانشور، شاعر اور ادیب ڈاکٹر ارتکاز افضل کی مجموعی خدمات کے اعتراف میں اُن کا جشن منایا جارہا ہے۔ 25/اکتوبر 2023 کو ناندیڑ میں ڈاکٹر ارتکاز افضل کے اعزاز میں تہنیتی تقریب رکھی ہے۔ اس موقع پر روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ 24/اکتوبر کو 8 صفحات پر مشتمل خصوصی شمارہ شائع کر رہا ہے۔ جس میں ڈاکٹر علامہ اقبال اور ڈاکٹر ارتکاز افضل کا خصوصی گوشہ شامل رہے گا۔ اہل قلم حضرات سے اپیل ہے کہ اپنے نثری مضامین اور تہنیتی پیامات جلد از جلد ارسال کریں۔

ادارہ روزنامہ ”ورق تازہ“ ناندیڑ

موبائل: 9325610858- Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in

روزنامہ ورق تازہ
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
21 OCT 2023

حماس کو اسرائیل نے کھڑا کیا ہے؟

مشرف شمسی موبائیل 9322674784

این ڈی ٹی وی پر سوربھ شکلا نامی صحافی نے ایک سابق بھارتی جو اس وقت فلسطین میں سفارت کار تھے جب اسرائیل اور یاسر عرفات کے درمیان اوسلو میں امن سمجھوتہ ہوا تھا۔اس سمجھوتے میں اسرائیل اور فلسطین دو آزاد اور خود مختار ریاست ساتھ ساتھ امن سے رہیں گے کی بات تسلیم کی گئی تھی۔لیکن اسرائیل اور فلسطین کے امن معاہدہ ہوتے ہی غزہ میں انتقضا تحریک شروع ہو گئی اور پہلی بار اس انتقاضہ تحریک میں دنیا کے ممالک کو حماس نامی تنظیم کا پتہ چلا تھا۔فلسطین میں موجود اس وقت کے سفارت کار نے دعویٰ کیا ہے کہ اس حماس تنظیم کو کھڑا کرنے کا کام اسرائیل نے کیا ہے کیونکہ اسرائیل کو فلسطینی یعنی یاسر عرفات نے ایک آزاد ریاست کے طور پر قبول کر لیا تھا اور اب باری اسرائیل کی تھی کہ ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے طور پر فلسطین کو تسلیم کیا جائے لیکن اس وقت کے اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون اور موساد کے ذریعے غزہ پٹی میں ایک پر امن مزاحمتی تحریک شروع کروا دی گئی،جو اسرائیل کی وجود پر سوال کھڑا کر رہا تھا۔حالانکہ امن معاہدہ کے تحت اسرائیل کو 1967 کی جنگ سے پہلے کی پوزیشن میں جانا ہے اور شمالی یروشلم فلسطین کی راجدھانی ہونی ہے۔غزہ میں حماس کی قیادت میں انتقضہ ءتحریک شروع ہو جانے سے اسرائیل دنیا کو باور کرانے کی کوشش کی کہ فلسطینی ایک آزاد اور خود مختار اسرائیل کے وجود کو مانتا ہی نہیں ہے۔ایسے میں غرب اردن اور غزہ کی انتظامیہ فلسطین کو دیا جاتا ہے لیکن پولس اور فوج رکھنے کی اجازت فلسطین اتھارٹی کو نہیں دی جا سکتی ہے اور نہیں دیا گیا۔اوسلو سمجھوتہ 1991 میں ہوا تھا۔سوویت یونین 1990 تک بکھر چکا تھا اور امریکہ دنیا کا واحد سپر پاور بن چکا تھا۔لیکن بھارتی سفارت کار نے یہ نہیں بتایا کہ کب حماس اسرائیلی خفیہ ایجنسی کی بات مانتے مانتے فلسطینیوں کی جائز نمائندگی کرنے لگا یا بھارتی سفارت کار یہ کہہ رہے ہوں کہ اس بار بھی اسرائیل پر حماس نے حملہ کیا ہے وہ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد کے اشارے پر ہی کیا ہو۔کیونکہ اسرائیل کے اندروزیر اعظم نیتن یاہو کمزور ہو چکے ہیں اور اُنہیں سرکار چلانے میں کافی مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔اسرائیل میں نیتن یاہو سرکار کے خلاف ہر ہفتے کے روز لاکھوں افراد سڑکوں پر مظاہرہ کرنے پر مجبور تھے،چونکہ اسرائیل نیتن یاہو کی عدالتی اصلاحات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔وزیر اعظم خود بدعنوانی کے الزام سے گھیرے ہوئے ہیں۔نیتن یاہو سرکار کے خلاف جو مظاہرے ہو رہے تھے اس میں اسرائیل کے لاکھوں ریزرو فوجی بھی شامل ہوا کرتے تھے۔لیکن حماس کے حملے کے بعد یہ ریزرو فوجی کو ملک کے دفاع میں شامل ہونے کہا گیا ہے اور وہ فوجی شامل بھی ہو گئے ہیں،اور غزہ کے محاصرے میں اپنا حصہ دے رہے ہیں۔لیکن بھارتی سفارت کار کی بات صحیح بھی مان لیا جائے تو حماس تب متحرک دیکھا جاتا ہے جب اسرائیل اور ایران کے مفاد ٹکراتے نظر آتے ہیں۔اس میں شک نہیں ہے کہ ایران خلیج فارس میں امریکہ کی موجودگی برداشت نہیں کر پا رہا ہے۔شیعہ اور سنی کے نام پر امریکہ اس خطّے میں عربوں کو آپس میں لڑانے کا کام کرتا رہا ہے۔تا کہ اسرائیل کی بربریت پر کسی کی نظر نہیں جائے۔اسرائیل اور امریکہ نے مل کر شام میں خانہ جنگی شروع کرائی تھی شام میں لاکھوں افراد مارے گئے اور پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ اپنے گھروں سے دربدر ہوئے۔ایران کے لیے شام کی اسد حکومت کو بچانا ضروری تھا اور اس نے روس کو اس جنگ میں شامل کر اسد حکومت کو تو بچالیا لیکن امریکہ نے روس کو یوکرین میں پھنسا دیا۔حلانکہ ایران یہ بات کبھی قبول نہیں کرتا ہے کہ شام کے ذریعے ایران لبنان میں حزب اللہ اور حماس کو ہتھیار پہنچاتا رہا ہے اور دونوں تنظیمیں ایران کی فرنٹ تنظیم کے طور پر کام کرتا ہے۔اسرائیل پر موجودہ حملہ ایران کا فوجی کمانڈر خالد سلیمانی کی عراق میں قتل اور شام کی خانہ جنگی سے جوڑ کر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔خلیجی ممالک امریکہ سے خوف کھا کر ایسے موقع پر مصلحت سے کام لیتے تھے۔لیکن ایرانی صدر کا سعودی پرنس کو اُنکی تحفظ کی یقین دھانی کے بعد سبھی خلیجی ممالک غزہ میں معصوم فلسطینی پر حملے کی کھل کر مذمت کی ہے۔یہاں تک کہ سعودی پرنس نے امریکی وزیر خارجہ کے سامنے فلسطینیوں کے حق میں اپنی بات رکھنے میں پش وپیش نہیں کی۔اسرائیل کے لیے غزہ میں زمینی حملہ کرنا مشکل لگ رہا ہے اور اگر حملہ ہوا تو یہ جنگ کئی ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا لیکن اسرائیل چاہتا ہے کہ کسی بھی طرح جنگ کا خاتمہ اسکے وقار کے ساتھ ہو۔یہ تب ممکن ہے جب حماس اپنے قبضے میں لئے اسرائیلی لوگوں کو بنا شرط رہا کر دے۔لیکن یہ ممکن نظر نہیں آ رہا ہے۔کیونکہ حماس بھی چاہے گا کہ اسرائیل کی جیلوں میں بند سبھی فلسطینی کو اسرائیل رہا کر دے۔لیکن اتنا تو طے ہے کہ اسرائیل حماس کی جنگ بند ہو جانے کے بعد بھی اسرائیل شام یا ایران میں کچھ ایسی کاروائی ضرور کرے گا جس سے مغربی ایشیا میں اسرائیل اپنی خوف کو پھر سے قائم کر سکے۔

من گھڑت افسانہ ۔۔۔۔ جسے غزوہ ہند کہا جاتا ہے

جنوبی ایشیا کی عصری سیاست میں غزوہ ہند کے تصور نے اتنا تنازعہ کھڑا کر دیا ہے کہ اسے مستقبل قریب میں رونما ہونے والا ایک حقیقت پسندانہ واقعہ سمجھا جا رہا ہے۔ہندوستان میں،پالیسی حلقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے مختلف زاویوں سے اس کا تجزیہ کیا ہے،اسلامی نصوص میں مستند حوالہ جات اور اس کے حقیقت میں آشکار ہونے کے امکانات تلاش کیے ہیں۔بلاشبہ،اس گفتگو کو افغانستان اور پاکستان سے نکلنے والے انتہا پسند گروہوں نے بھرتی کرنے اور اپنے نظر ثانی کے ایجنڈے کو مستحکم کرنے کے لیے استعمال کیا ہے جس سے خطے میں امن وسلامتی کو خطرہ ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا غزوہ ہند کا نظریہ اسلامی لٹریچر میں مستند حوالہ جات رکھتا ہے،جس پر اسلامی علماء اپنی رائے میں منقسم ہیں؟ روایتوں کے سلسلہ کی بنیاد پر حدیث کو صحیح یا غیر صحیح قرار دیا جاتا ہے۔علماء متان اور سناد کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہیں،یہ معلوم کرتے ہیں کہ حدیث کس سے آئی اور کس نے آگے بھیجی،جس میں یہ جانچنا بھی شامل ہے کہ حدیث کی کون سی کتاب اس پر مشتمل ہے جس میں حدیث کی مستند کتابوں کو صحاح ستہ کہا جاتا ہے۔غزوہ ہند کے بارے میں احادیث سنن الصغرا کے نام سے پانچویں تالیف میں نقل کی گئی ہیں،جسے امام النسائی (متوفی 303ھ،915ء) نے مرتب کیا ہے۔کئی دہائیوں کے دوران،علماء نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ وہ کتاب میں حدیث کے موجود ہونے پر شک کرتے ہیں۔تاہم،ابھی تک اس بارے میں کوئی قطعی رائے نہیں پہنچ سکی ہے کہ جس علاقے کو 'ہند' کہا جا رہا ہے وہ کیا تھا۔بعض روایات کے مطابق 'ہند' کو موجودہ عراق میں بصرہ سے آگے یا اس کے آس پاس کے علاقوں کے طور پر کہا جاتا تھا،اور مسلم حکومت کے ابتدائی سالوں میں فارسی بادشاہوں کے خلاف جنگوں کو غزوہ ہند کہا جاتا تھا۔ایک اور روایت میں 'ہند' پورے جنوبی ایشیا کے خطہ پر مشتمل ہے۔تاہم،جدید اسکالرز نے اس تصور کا تجزیہ کیا ہے اور یہ رائے پیدا کی ہے کہ انتہا پسند تنظیمیں جنوبی ایشیا،خاص طور پر بھارت میں سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کے لیے گفتگو کو ہموار کر رہی ہیں۔غزوہ ہند کی صداقت کے سلسلے میں اتر پردیش کے مشہور دارالعلوم دیوبند مدرسہ سے مولانا وارث مظہری کی رائے قابل غور ہے۔انہوں نے کھلے عام رائے دی ہے کہ”اگر غزوہ ہند کی داستان واقعی حقیقت پر مبنی ہوتی۔بلاشبہ اس کو متعدد صحابہ کرام نے بیان کیا ہوتا اور حدیث کی مختلف تالیفات میں اس کی دستاویز کی گئی ہوتی،جس کی وجہ سے مذکورہ واقعہ سے متعلق فضائل اور انعامات پر نمایاں زور دیا گیا ہوتا۔اس حقیقت کی روشنی میں کہ یہ حدیث صرف اور صرف ایک صحابی نے روایت کی ہے۔ایک قابل فہم قیاس موجود ہے کہ اس رپورٹ میں صداقت کا فقدان ہو سکتا ہے اور اسے اموی خلفاء کے دور میں ان کے سیاسی مقاصد اور علاقائی عزائم کے ساتھ آسانی سے ہم آہنگ کرنے اور اس کی توثیق کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔جماعت اسلامی ہند کے مولانا مفتی مشتاق تیجاروی کے مطابق،یہ واضح طور پر قائم ہے کہ” غزوہ ہند کی حدیث میں صداقت کا فقدان ہے اور یہ ممکنہ طور پر 7 ویں صدی عیسوی میں محمد بن قاسم کی ہندوستان میں دراندازی کو منطقی بنانے کے لیے تیار کی گئی روایت ہے“۔جمعیۃ علماء ہند سے تعلق رکھنے والے مولانا منصور پوری کا موقف ہے کہ” غزوہ ہند حدیث کے گرد راویوں کے ناقص سلسلہ کی موجودگی کے علاوہ،اس کا اظہار غیر واضح انداز میں کیا گیا ہے،اس کے اظہار کے لیے کسی مخصوص وقتی سیاق وسباق کے لیے کسی واضح حوالہ کا فقدان ہے۔” دارالعلوم دیوبند کے مفتی ساجد قاسمی کا موقف ہے کہ” غزوۃ الہند کی پیشین گوئی محمد بن قاسم اور محمود غزنی کی قیادت میں فوجی مہمات سے پوری ہو چکی ہے“۔چنانچہ ان علماء کا استدلال ہے کہ مستقبل میں غزوۃ الہند کا وقوع پذیر ہونا ناممکن ہے۔مذکورہ بالا حدیث کے گرد تجزیے کا ایک اہم حصہ امام احمد کی مسند اور نعیم ابن حماد کی کتاب الفتن جیسی غیر اصولی حدیث کی تالیفات سے ہوتا ہے۔یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یہ نصوص 'صحاح ستہ' (مستند چھ) مجموعہ میں شامل نہیں ہیں،جسے پورے سنی اسلام میں مستند حیثیت حاصل ہے۔یہ آسانی سے استدلال کیا جا سکتا ہے کہ غزوۃ الہند زیادہ تر ایک قیاس آرائی ہے،جسے بنیاد پرست انتہا پسند اور دہشت گرد تنظیمیں متاثر کن افراد کو دھوکہ دینے اور جوڑ توڑ کے لیے استعمال کرتی ہیں۔مذکورہ بالا نعرہ اہمیت سے خالی ہے اور اس کا تعلق پوری انسانیت کے خلاف واضح طور پر غیر اخلاقی اور غیر مذہبی تنازعہ سے ہے۔

الطاف میر پی ایچ ڈی سکالر،جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

جب تک ہم ضد نہیں چھوڑینگے،ہدایت حاصل نہیں کرسکتے

قیصر محمود عراقی

اگر دنیا کی قوموں کے درمیان یکجہتی کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ اہل اسلام میں اتحاد و یگانگت کی فضا ناپید ہو رہی ہے۔مسلمان اپنے مسلمان بھائیوں کے بجائے کفار سے اتحاد کر رہے ہیں،حالانکہ قرآن مجید میں یہ بات واضح طور پر موجود ہے کہ کفار کبھی اہل اسلام کے دوست نہیں ہو سکتے۔

لہٰذا مسلمان کفار کے ساتھ دوستی کر کے ایک طرف احکام الٰہی کی خلاف ورزی کے مرتکب ہو رہے ہیں اور دوسری جانب کمزور سے کمزور تر ہوتے جا رہے ہیں۔اس طرح مسلمانانِ عالم اپنی ہی زیاں کاری کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔عالم کفر تو چاہتا ہی یہی ہے کہ اہل اسلام آپس میں دست و گریباں ہو کر تباہی کے گڑھے میں دفن ہو جائیں۔

آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم مختلف فرقوں میں بٹ کر رہ گئے ہیں اور ہر فرقہ اپنے مسلک کو برحق گردانتا ہے۔آج تک کبھی ہم نے حق کی تلاش کی پُر خلوص کوشش ہی نہیں کی اور نہ ہی حق وصداقت کی تلاش میں باہم مل بیٹھ کر بات چیت کے ذریعے کسی حتمی نتیجے پر پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی دوسرے مسلک کے واضح ترین دلائل کو بھی ہم سب ارادتاً تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں،کیوں؟ وہ اس لئے کہ جو تسلیم کریگا وہ شکست خوردہ کہلائیگا اور اسے ہار ماننا پڑیگی۔یہی وجہ ہے کہ مختلف اختلافی مسائل پر کئے جانے والے مناظرے نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوتے۔یاد رکھیں! جب تک ہم ضد نہیں چھوڑینگے اور بغض و عناد،حسد اور لالچ کو چھوڑ کر دین کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرینگے،غیر مثبت فکر کہن پر اڑے رہینگے،قرآن واحادیث کے مطالب ومعنی میں تحریف کرنا نہیں چھوڑینگے،حقائق کی تلاش کیلئے غیر جانبداری اور اعتدال پسندی کا مظاہرہ نہیں کرینگے اور صبر وتحمل سے دوسروں کی بات نہیں سنینگے اس وقت تک نہ تو صحیح معنوں میں ہدایت حاصل کر سکیں گے اور نہ ہی امت میں اتحاد پیدا ہوگا۔ہم اختلاف بھی ایسے مسائل پر کرتے ہیں کہ جن پر امت کا اختلاف ہونا ہی نہیں چاہئے۔ کبھی ہم نبی ﷺ کی ذات مقدس سے متعلق اختلاف کرتے ہیں،کبھی ہم عبادات کی ادائیگی کے طریق میں اختلاف کرتے ہیں،ہم اپنے فروعی اختلافات میں اس قدر متعصب ہو جاتے ہیں کہ عقائد میں اختلاف کی بنا پر اپنے کلمہ گو بھائیوں کو بلا جواز کافر قرار دینے سے بھی گریز نہیں کرتے،اور آج کل کے یہ جاہل،مفاد پرست اور مسلکی علما اپنی تقاریر وخطابات میں دیگر مسالک کی تحقیر وتذلیل کرنے اور فلاں فرقہ کافر،فلاں فرقہ مشرک کی تشہیر کرنے کو نیکی سمجھتے ہیں۔ ایک مسلک سے تعلق رکھنے والا مسلمان دوسرے مسلک سے تعلق رکھنے والے مسلمان بھائیوں کی مساجد میں عبادت کرنا گناہ سمجھتا ہے،حالانکہ مسجد کا تو کوئی مسلک نہیں ہوتا لیکن ان مسلکی مولویوں نے ملک کے نام پر اللہ کا گھر یعنی مسجد کو بانٹ کر رکھ دیا ہے۔ایک مسجد کا پیش امام دوسری مسجد سے تعلق رکھنے والے پیش امام کی اقتدا میں نماز نہ ہونے کا فتویٰ دیتا ہے،ایک مسلک کا عالم دوسرے مسلک کے پیروکار کے ذبیحہ کو حرام قرار دیتا ہے۔الغرض مسلمانان عالم جن کو ایک جسم اور جان کی مانند ہونا چاہئے تھا اور عالم کفر سے نبرد آزماں ہونا تھا وہ آپس میں ایک دوسرے کے خلاف برسرِ پیکار ہو کر ایک طرف اپنی اجتماعی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں تو دوسرے جانب انفرادی قوت کو بھی تباہ و برباد کر رہے ہیں۔

آج کے مسلمان عقائد کے اختلافات کے ساتھ ساتھ سیاسی،لثانی اور علاقائی تعصبات کا بھی شکار ہیں،ان اختلافات میں باہمی منافرت،تعصب اور تشدد کی فضا پیدا کر دی ہے،عالم کفر سے ہم کیا برسرِ پیکار ہونگے ہم تو آپس ہی میں ایک دوسرے کی جان کے دشمن بنے ہوئے ہیں اور تو اور دوسرے فقہی مسالک سے تعلق رکھنے والے اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو قتل کرنا بھی کارِ ثواب سمجھتے ہیں۔وہ مسلمان جو کبھی دوسرے مسلمان کو کانٹا چبھنے کی تکلیف بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے آج اہل کفر کے ساتھ ملکر اہل اسلام کی تکالیف میں اضافہ کا باعث بنتے جا رہے ہیں اور انہی کا ساطرزِ عمل اختیار کرنا باعث کامرانی سمجھتے ہیں۔مقامِ افسوس وحیرت ہے کہ آج مسلک کے نام پر امت کے مختلف گروہوں کو آپ میں لڑایا جا رہا ہے،صرف اسلام دشمن عناصر ہی نہیں ہمارے علمائے سو بھی اپنے مفاد کی خاطر مسلمانوں کو مسلک کے نام پر آپس میں لڑا کر مسلمانوں کے وسائل اور توانائیاں ضائع کر کے انہیں ہمیشہ کیلئے دوسروں کو محتاج بنانے کی سازش پر عمل کر رہے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کی سازشوں کو پہچانا جائے اور ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیا جائے اور ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑوانے والے کون ہیں؟ کون سے ایسے عناصر ہیں جو ہمارے یکجہتی کے دشمن ہیں؟ ان اسلام دشمنوں کو تلاش کرنا مشکل نہیں،ہم اگر خود کو متحد کر لیں تو دشمن خود بخود شکست کی دلدل میں جا گرینگے۔

قارئین حضرات! ایسے دگرگو حالات میں اگر قرآن وحدیث سے رہنمائی حاصل نہ کی گئی تو ان مفاد پرست مولویوں کی چکر میں ہم اپنا تشخص کھو بیٹھینگے اور ہماری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں کہ مصداق ہم آہستہ آہستہ ختم ہو جائینگے اب وقت کا تقاضہ ہے کہ مسلمانانِ عالم میں جذبہ مواخات محمد ﷺ کو بیدار کیا جائے،انفرادی طور پر،اجتماعی طور پر،ملکی سطح پر اور بین الاقوامی سطح پر اسلامی اتحاد و یگانگت کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کیا جائے۔انفرادی طور پر ہر شخص اپنے آپ کو متعدل مجازی کے ساتھ دوسرے شخص کی بات سننے کا عادی بنائے اور دوسروں کو برا کہنے کی بجائے صحت مند دلائل کے ساتھ اپنا موقف کو اجاگر کرے۔ دینی سطح پر ہماری تبلیغ کا یہ حال ہے کہ ہم نے آج تک صحیح معنوں میں دین کی کبھی تبلیغ ہی نہیں کی بلکہ ہم سب تو گذشتہ نصف صدی سے بھی زائد عرصے سے اپنے اپنے مسلک کی تبلیغ کرنے میں بھی سخت رویہ اختیار کرتے چلے آ رہے ہیں اور ہم نے کبھی سنجیدگی سے سوچا ہی نہیں کہ ہم اس طرح سے فرقوں میں بٹ کر عالم کفر کے عزائم پورے کرنے میں ممد ومعاون ثابت ہو رہے ہیں۔ہم اللہ کے رسول ﷺ کی فضیلت و مرتبہ کو بڑی شان سے بیان کرتے ہیں مگر اسلام اور صاحب اسلام کی تعلیمات کو یکسر نظر انداز کر دیتے ہیں ہمارے اختلافات کی موجودگی سے دشمن بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

اخیر میں میں علمائے حق سے گذارش کرونگا کہ ایسے موقعے پر امت کی رہنمائی کریں اور مسلمانوں کو ایک جسم کی مانند بنانے کی تعمیری کوشش کریں تاکہ مسلمان ایک دوسرے کا درد محسوس کر سکیں۔علما ومفکرین کی ذمہ داری ہے کہ کمزوری،سستی اور خاموشی کا لبادہ اتار کر عزم وہمت سے کام لیں،لگی لپٹی رکھے بغیر کلمہ حق کہیں،اللہ کے دین کو غلو پسندوں کی تحریف،جاہلوں کی تاویل اور باطل پرستوں کی کجی سے پاک کریں کیونکہ ہماری امت کو آج انتہائی نازک تاریخی مرحلہ درپیش ہے۔تاریخ ان لوگوں کے نام ضرور محفوظ رکھے گی جنہیں امت اسلامیہ میں انتشار،پھوٹ ڈالنے اور خالص اسلام کی تصویر مسخ کرنے کیلئے دشمن اپنے آلہ کار کے طور پر کر رہے ہیں۔امت کے نوجوانوں سے بھی التماس ہے کہ بیدار ہو جائیں،گمراہ کن اور بے مقصد نعروں اور تحریکوں کے دھوکے میں نہ آئیں،ان لوگوں سے بچیں جو ہمیں دھوکہ دے کر مسلکی کھائیوں اور جہنم کے گڑھوں میں ڈھکیلنا چاہتے ہیں۔ایسے گروہ کی حماقتوں سے ہمیں کیا حاصل جس نے دین کا لبادہ اوڑھا اور امت کو گمراہیت کی راہ پر لگا دیے۔

میرے ملت کے نوجوانو! آخر میں نصیحت یہ ہے کہ کتاب وسنت کو لازم پکڑو اور صحیح فہم کے ساتھ ان پر عمل کرو،اگر کسی پیچیدہ نص کا سمجھنا تمہارے لئے دشوار ہو تو ایک طالب علم کی طرح اہل علم سے پوچھ لیا کرو کیونکہ امت مسلمہ کا وہی اتحاد مفید و پائیدار ہوگا کتاب وسنت پر عمل کے جذبے اور صحیح نیت سے ہو،شرک وبدعت پر مسلمانوں کے متحد ہونے کا کوئی فائدہ نہیں اور نہ اسلام کو ایسے اتحاد کی ضرورت ہے۔اس نوعیت کے اتحاد سے اگر عارضی طور پر کوئی مقصد حاصل بھی ہوگا تو بعد میں امت کو اس سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑیگا۔لہٰذا امت مسلمہ کو چاہئے کہ وہ اپنے آپسی نزاعات اور مسلکی وجماعتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر اتحاد واتفاق کے دامن کو مضبوطی سے تھام لیں۔

ارضِ فلسطین اور مسجد اقصیٰ

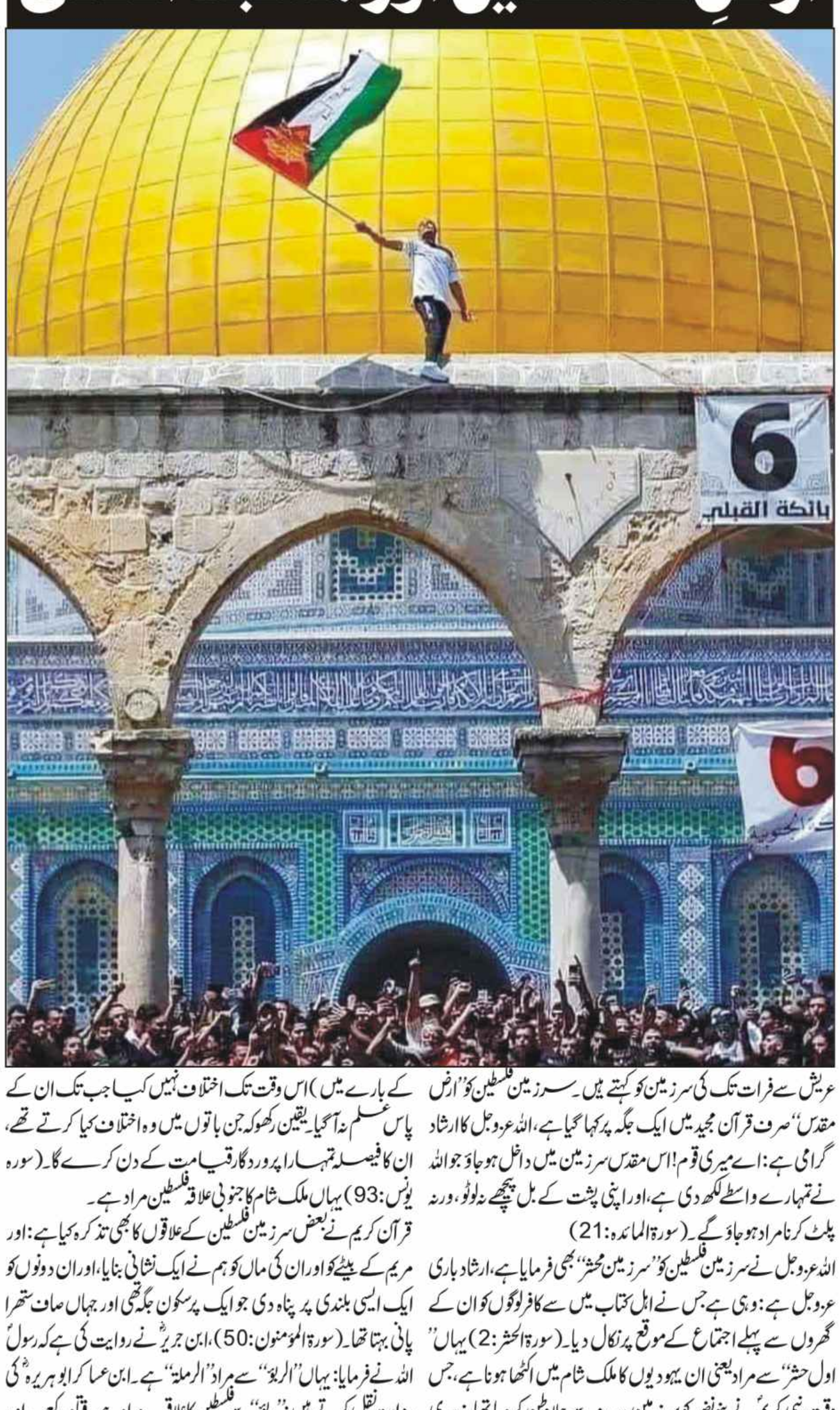

ترتیب: عبدالعزیز

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: پاک ہے،وہ ذات جو اپنے بندۂ خاص کو لے گیا رات میں مسجد حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک،وہ مسجد جس کے اردگرد ہم نے برکت فرما دی،تا کہ ہم اسے دکھائیں اپنی نشانیاں۔(سورہ الاسراء) قدس ہی وہ شہر اور علاقہ ہے جو مسجد کے اردگرد ہے تو اس لحاظ سے وہ بابرکت ہوا۔سرزمین فلسطین نہایت مبارک اور محترم جگہ ہے،یہ آسمانی پیغامات اور رسالتوں کا منبع اور سرچشمہ رہی ہے،اس سرزمین پر اکثر انبیا اور رسل آئے ہیں،یہی وہ سرزمین ہے جہاں سے معراج کی ابتدا اور انتہا ہوئی،یہ آسمان کا دروازہ ہے،یہ سرزمین محشر بھی ہے۔اللہ عزوجل نے سرزمین فلسطین کو خیر وبرکت والی زمین فرمایا ہے۔ارشاد ربانی ہے: اور جن لوگوں کو کمزور سمجھا جاتا تھا،ہم نے انہیں اس سرزمین کے مشرق ومغرب کا وارث بنا دیا جس پر ہم نے برکتیں نازل کی تھیں اور بنی اسرائیل کے حق میں تمہارے رب کا کلمہ خیر پورا ہوا،کیونکہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتی چڑھاتی رہی تھی،ان سب کو ہم نے ملیا میٹ کر دیا۔(سورۃ الاعراف:137) مزید فرمایا گیا: اور ہم نے نجات دی اسے اور لوطؑ کو اس زمین کی طرف جو (کہ) ہم نے برکت رکھی اس میں تمام جہان والوں کے لیے۔(سورۃ الانبیاء:71)......ترجمہ: اور ہم نے تیز چلتی ہوئی ہوا کو سلیمانؑ کے تابع کر دیا تھا جو ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں اور ہمیں ہر ہر بات کا پورا پورا علم ہے۔(سورۃ الانبیاء:81)......ترجمہ: اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن پر ہم نے برکتیں نازل کی ہیں،ایسی بستیاں بسا رکھی تھیں جو دور سے نظر آتی تھیں،اور ان میں سفر کو نپے تلے مرحلوں میں بانٹ دیا تھا اور کہا تھا کہ ان (بستیوں) کے درمیان راتیں ہوں یا دن،امن وامان کے ساتھ سفر کرو۔(سورۃ السبا:18) بیت المقدس وہ مقدس مقام ہے جو مسلمانوں،عیسائیوں اور یہودیوں کے لئے یکساں طور پر متبرک ہے،یہیں شب معراج کے موقع پر رسول اللہ کو عالم بالا کا سفر کرایا گیا۔رسول اکرمؐ نے نبوت کے بعد سولہ ماہ سے زیادہ عرصہ تک اسی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی،اس لئے یہ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے،بعض روایتوں سے معلوم ہوا ہے کہ بیت اللہ شریف کی تعمیر کے کچھ عرصہ بعد سیدنا حضرت ابراہیمؑ ہی نے بیت المقدس کی بھی تعمیر فرمائی تھی،حضرت صالحؑ،حضرت یعقوبؑ،حضرت داؤدؑ،حضرت سلیمانؑ،حضرت موسیٰؑ،حضرت زکریاؑ،حضرت یحییٰؑ،حضرت مسیحؑ اور کتنے ہی انبیائے کرامؑ کی حیات طیبہ اس مبارک مقام سے متعلق رہی ہے،شہر بیت المقدس کے قرب وجوار میں بھی مختلف علاقے ہیں،جو مختلف پیغمبروں سے منسوب ہیں،اسی لئے اسلام کی نگاہ میں اس شہر اور اس مسجد کی خاص اہمیت ہے۔ایک صحابیؓ نے رسول اللہؐ سے بیت المقدس کے بارے میں دریافت کیا تو آپؐ نے فرمایا: یہ حشر ونشر کی سرزمین ہے،یہاں آؤ اور نماز ادا کرو کہ اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نماز ادا کرنے کے برابر ہے،ان صحابیؓ نے استفسار کیا: اگر میرے اندر وہاں تک جانے کی استطاعت نہ ہو؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا: کم سے کم تیل کا ہدیہ ہی بھیج دو،جو وہاں چراغ میں کام آئے۔(ابن ماجہ) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: جب حضرت سلیمانؑ بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی،اس میں ایک دعا ایسی حکومت کی تھی جو آپ کے بعد کسی کو میسر نہ آئے اور اس میں ایک دعا یہ بھی تھی کہ جو اس مسجد میں صرف نماز کے لئے آئے،تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہو جائیں کہ گویا وہ آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے،رسول اللہؐ نے فرمایا کہ تین دعاؤں میں سے دو تو مقبول ہو گئیں اور مجھے امید ہے کہ یہ تیسری دعا جو مغفرت سے متعلق تھی،وہ بھی مقبول ہو گئی ہوگی۔(ابن ماجہ) اور یہ روایت تو حدیث کی متعدد کتابوں میں وارد ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ خاص طور پر تین ہی مسجدوں کے لئے سفر کرنا درست ہے،مسجد حرام،مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔(ابن ماجہ) اس لئے مسلمانوں کو اس مقدس اور متبرک مقام سے ہمیشہ قلبی اور جذباتی تعلق رہا ہے۔ارض مقدس سے مراد”ارض مطہر“(پاک وصاف سرزمین) ہے،راغب کہتے ہیں: بیت المقدس: یعنی یہ شرک وکفر کی نجاست سے پاک ہے،زجاج کہتے ہیں: ارض مقدس سے مراد دمشق،فلسطین اور اردن کے بعض حصے ہیں،حضرت قتادہؓ سے مروی ہے: اس سے ملک شام مراد ہے،ابن عساکر نے معاذ بن جبلؓ سے روایت کی ہے کہ ارض مقدس عریش سے فرات تک کی سرزمین کو کہتے ہیں۔سرزمین فلسطین کو 'ارض مقدس' صرف قرآن مجید میں ایک جگہ پر کہا گیا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ گرامی ہے: اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے واسطے لکھ دی ہے اور اپنی پیٹھ کے بل پیچھے نہ لوٹو،ورنہ پلٹ کر نامراد ہو جاؤ گے۔(سورۃ المائدہ:21)

اللہ عزوجل نے سرزمین فلسطین کو ”سرزمین محشر“ بھی فرمایا ہے،ارشاد باری عزوجل ہے: وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کافر لوگوں کو ان کے گھروں سے پہلے اجتماع کے موقع پر نکال دیا۔(سورۃ الحشر:2) یہاں ”اول حشر“ سے مراد یعنی ان یہودیوں کا ملک شام میں اکٹھا ہونا ہے،جس وقت نبی کریمؐ نے بنو نضیر کو سرزمین مدینہ سے جلاوطن کر دیا تھا،زہری سے مروی ہے کہتے ہیں،اول حشر کے طور پر ان کی دنیا میں جلاوطنی سرزمین شام میں ہوئی تھی،ابن زید کہتے ہیں:”اول حشر“ سے مراد سرزمین شام ہے،ابن عباسؓ سے بکثرت روایات میں منقول ہے،فرماتے ہیں: جسے اس بات میں شک ہو کہ ارض محشر سے مراد سرزمین شام ہے وہ اس آیت کو پڑھے،پھر اس آیت کا آپؐ نے تذکرہ فرمایا۔ قرآن کریم میں کئی جگہوں پر بغیر کسی صفت کے تذکرہ کے سرزمین فلسطین کا ذکر موجود ہے۔اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے زمین میں دو مرتبہ اور ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے بہت بڑی چڑھائی۔(سورۃ الاسراء:4) شوکانی نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ یہاں اس آیت میں سرزمین شام اور بیت المقدس مراد ہے۔(ترجمہ) اور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد یہ لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔(سورۃ الانبیاء:105) ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ یہاں ارض مقدسہ سے سرزمین شام اور فلسطین ہے،امت محمدیہؐ وارث ہوں گے۔ارشاد رب العزت ہے: اور ہم نے بنو اسرائیل کو ایسی جگہ بسایا جو صحیح معنی میں بسنے کے لائق جگہ تھی،اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق بخشا،پھر انہوں نے (دین حق کے بارے میں) اس وقت تک اختلاف نہیں کیا جب تک ان کے پاس علم نہیں آگیا،یقیناً تمہارا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔(سورہ یونس:93) یہاں ملک شام اور جنوبی علاقہ فلسطین مراد ہے۔

قرآن کریم نے بعض سرزمین فلسطین کے علاقوں کا بھی تذکرہ کیا ہے: اور مریم کے بیٹے کو اور ان کی ماں کو ہم نے ایک نشانی بنایا،اور ان دونوں کو ایک ایسی بلندی پر پناہ دی جو ایک پرسکون جگہ تھی اور جہاں صاف ستھرا پانی بہتا تھا۔(سورۃ المؤمنون:50)،ابن جریرؓ نے روایت کی ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: یہاں ”الربوۃ“ سے مراد ”الرملۃ“ ہے۔ابن عساکر ابو ہریرہؓ کی روایت نقل کرتے ہیں: ”ربوۃ“ سے فلسطین کا علاقہ مراد ہے۔قتادہ،کعب اور ابوالعالیہ فرماتے ہیں: اس سے مراد بیت المقدس ہے۔(ترجمہ) تو وہ حاملہ ہو گئی،اس سے پھر وہ الگ ہو گئی اس کے ساتھ ایک دور جگہ (یعنی جنگل) میں۔(سورہ مریم:22) مفسرین نے اس آیت کا یہ مطلب بتایا ہے کہ حضرت مریمؑ حالتِ حمل میں دور چلی گئیں،ابن عباسؓ فرماتے ہیں: وادی اقصیٰ تک گئی،اور یہی بیت اللحم ہے،اس کے اور ”ایلیا“ کے درمیان چار میل کا فاصلہ ہے،اور ”ایلیا“ ”بیت المقدس“ کا ہی ایک نام ہے۔

ارشاد ربانی ہے: اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے کہا تھا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور جہاں سے چاہو جی بھر کر کھاؤ اور (بستی کے) دروازے میں جھکے سروں سے داخل ہونا اور یہ کہتے جانا کہ (یا اللہ) ہم آپ کی بخشش کے طلب گار ہیں (اس طرح) ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ (ثواب) بھی دیں گے۔(سورۃ البقرہ:58) علماء کے مابین اس گاؤں کی تعیین میں اختلاف ہے،جمہور علماء کا کہنا ہے یہاں ”قریۃ“،”گاؤں“ سے مراد بیت المقدس ہے۔ابن عباسؓ سے مروی ہے: یہاں ”باب“ دروازہ سے مراد بیت المقدس کا ”باب الحطہ“ ہے۔

سورۃ البقرہ 259 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے (تم نے) اس جیسے شخص (کے واقعے) پر (غور کیا) جس کا ایک بستی پر ایسے وقت گزر ہوا جب وہ چھتوں کے بل گری پڑی تھی۔قرطبیؒ نے ذکر کیا ہے اس سے مراد وہب بن منبہ اور قتادہ وغیرہ کے قول کے مطابق بیت المقدس ہے،جس وقت اللہ عزوجل نے بخت نصر کے ذریعہ بیت المقدس سے ان کا تخلیہ کرایا تھا،یہ عراق کا والی تھا،شوکانی اور جمہور بھی اسی بات کے قائل ہیں۔(ترجمہ) جب طالوت لشکر کے ساتھ روانہ ہوا تو اس نے (لشکر والوں سے) کہا کہ اللہ ایک دریا کے ذریعے تمہارا امتحان لینے والا ہے۔(البقرہ:249)،قتادہ نے ذکر کیا ہے کہ یہاں نہر سے مراد اردن اور فلسطین کے درمیان کی نہر ہے،شوکانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ یہ نہر اردن ہے،ابن عباسؓ سے یہ بھی مروی ہے کہ اس سے مراد نہر فلسطین ہے۔(ترجمہ) یہاں تک کہ جب وہ آئے چیونٹیوں کی وادی پر کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو تم داخل ہو جاؤ،اپنے گھروں (بلوں) میں (کہیں) ہرگز کچل نہ دیں تمہیں سلیمان اور اس کا لشکر اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔(سورہ النمل:18) امام رازی کہتے ہیں: اس ”وادی النمل“ سے مراد ”وادی شام“ ہے،جہاں چیونٹیوں کی کثرت ہوتی ہے،یہ وادی ”عسقلانی“ کے پڑوس میں واقع ہے۔

یہ سرزمین جس کے تقدس اور تبرک کا تذکرہ قرآن کریم میں بار بار آیا ہے،جس کے مسلمانوں کے بطور وارث ہونے کا تذکرہ قرآن مجید نے کیا ہے،یہ مسلمانوں کے یہاں نہایت متبرک اور مقدس گردانی جاتی ہے،اس لئے مسلمانوں کو اس مقدس اور متبرک مقام سے ہمیشہ قلبی اور جذباتی تعلق رہا ہے۔اسلام سے پہلے یہ شہر بار بار تاراج کیا جاتا رہا،خاص کر چھٹی صدی قبل مسیح بابل کے حکمراں بخت نصر نے اس شہر اور اس کے مقدس مقامات کی جس طرح اینٹ سے اینٹ بجائی اور ایک لاکھ یہودیوں کو قید کر کے بابل لے گیا،وہ تاریخ کے اہم واقعات میں سے ایک ہے،یہودی جو اپنے آپ کو اس شہر کا اصل وارث سمجھتے ہیں،صرف چند سال ہی اس شہر پر برسر اقتدار رہے۔

حضرت عمرؓ کے عہد میں بیت المقدس کا علاقہ حضرت عمرو بن العاصؓ اور حضرت ابو عبیدہؓ نے فتح کیا،مسلمان چاہتے تھے کہ شہر میں خون ریزی نہ ہو اور صلح کی صورت نکل آئے،عیسائیوں نے یہ شرط لگائی کہ خلیفہ المسلمین خود آ کر دستاویز پر دستخط کریں،حضرت عمرؓ نے اسے قبول فرما لیا اور مدینہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا قائم مقام بنا کر بیت المقدس تشریف لائے،بیت المقدس سے پہلے ہی ”جابیہ“ نامی مقام پر اسلامی لشکر نے حضرت عمرؓ کا استقبال کیا،وہیں عیسائی رہنما بھی آ گئے اور معاہدۂ صلح کی تحریر عمل میں آئی،اس معاہدے کے تحت عیسائی باشندوں کی جان ومال،مذہبی مقامات،حضرت مسیحؑ کی مورتیوں وغیرہ کی حفاظت کی ضمانت دی گئی،بلکہ عیسائی یہودیوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتے تھے،حضرت عمرؓ نے ان کی اس خواہش کو بھی قبول فرمایا اور یہودیوں کی الگ آبادی بنائی گئی۔

افسوس صد افسوس کہ اس مقدس اور پاک سرزمین پر ناپاک یہودی قابض ہو کر مسلمانوں پر بدترین مظالم ڈھا رہے ہیں۔مسلمانوں کو اس کے تقدس کو سمجھنا اور بیت المقدس کی بازیابی کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے،بلاشبہ یہ ایک دینی ومذہبی فریضہ ہے۔

ہم آج بھی اپنے اس موقف کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم اپنے فلسطینی بھائیوں کے ساتھ ہیں،فلسطینی مجاہدین کا اسرائیل پر حملہ تاریخی کامیابی اور تاریخی معرکہ ہے کہ اپنے علاقوں کو اسرائیل کے غاصبانہ قبضے سے چھڑایا ہے،یہ حقیقت تسلیم کرنی چاہیے کہ اسرائیل کوئی بڑی قوت نہیں،بلکہ اسے بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا۔1967ء سے پہلے والے بارڈرز کے تحت خود مختار فلسطینی ریاست قائم ہونی چاہیے۔جس کا مرکز القدس شریف ہو۔

بلاشبہ تنازع فلسطین کا یہی واحد قابل عمل حل ہے لیکن عشروں پہلے اس پر عالمی اتفاق رائے کے باوجود اب تک اس کا ٹلتے رہنا بعض بڑی طاقتوں کے منافقانہ رویوں کا نتیجہ ہے۔امن پوری دنیا کی ضرورت ہے اور اس کے لیے تنازع فلسطین کا منصفانہ حل ناگزیر ہے،اقوام متحدہ اپنا فرض پورا کرے اور 1967ء کی قراردادوں پر عملدرآمد کرواتے ہوئے بیت المقدس کو مسلمانوں کے حوالے کرے،ارضِ فلسطین،مسجد اقصیٰ اور بیت المقدس کی آزادی کی جدوجہد امت مسلمہ کا دینی واجتماعی فریضہ ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ بیت المقدس کی بازیابی کے لیے پوری مسلم امہ اپنے اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائے۔

شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور میں، سر سید ڈے، منایا گیا

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور ضلع آکولہ میں مورخہ 17 اکتوبر 2023 کو عظیم مصلح قوم سر سید احمد خان کی یاد میں سر سید ڈے منایا گیا۔ ابتدا میں طلبہ کیلئے سرسید کے حالات زندگی اور کارناموں پر مشتمل جنرل نالج ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں جماعت ہشتم تا دو یاز دہم کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ بعد ازاں اساتذہ کا کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں پرائمری تا جونیئر کالج کے اساتذہ شریک ہوئے۔ اس مقابلہ کی صدارت سوسائٹی کے سیکرٹری سید اسحاق راہی صاحب نے کی۔ کوئز مقابلہ کی نظامت ناصر خان نے کی جبکہ ریحان احمد کے اظہار تشکر پر کوئز مقابلہ کا اختتام ہوا۔ اس مقابلے میں پرائمری و مڈل کے اساتذہ نے اول اور ہائی اسکول و جونیئر کالج کے اساتذہ نے دوم مقام حاصل کیا۔ پرنسپل مجیب اللہ خان، نائب پرنسپل احسان الرحمن، سپروائزر محسن خان پرائمری اسکول کے صدر مدرس اصغر شیخ نے فاتحین کو مبارکباد دیتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔

معروف نقاد پروفیسر شارب ردولوی کے انتقال پر غالب انسٹی ٹیوٹ کا اظہار تعزیت

اردو کے ممتاز ادیب و نقاد پروفیسر شارب ردولوی کے انتقال کی خبر نے ادبی معاشرے میں غم کی فضا قائم کر دی ہے۔ مختلف ادارے اور ادبی انجمنیں مرحوم کی یاد میں تعزیتی نشستوں کا اہتمام کر رہی ہیں۔ اردو کے ممتاز ادبی ادارے نے بھی پروفیسر شارب ردولوی کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے اس موقع پر کہا کہ شارب ردولوی اردو کے اہم نقاد ہی نہیں میرے پرانے ساتھی اور دوست بھی تھے۔ ان کی تحریریں طلبا کی خصوصی توجہ کا مرکز رہی ہیں۔ خصوصاً ترقی پسند نظریات کو انھوں نے اس دور میں جدید تقاضوں کی روشنی میں واضح کرنے کی کوشش کی۔ گذشتہ چند برسوں سے ان کی صحت سے متعلق اچھی خبریں موصول نہیں ہو رہی تھیں اور آخر کار یہ افسوسناک خبر سننا ہمارا مقدر ٹھہرا۔

مظلوم فلسطینیوں کے لئے بعد نماز جمعہ سنی بڑی مسجد ممبئی میں دعا کا اہتمام

فلسطینی کی حمایت میں دعائیہ پروگرام یا پُر امن احتجاج پر کوئی کارروائی نہ کی جائے: الحاج محمد سعید نوری

ممبئی: 20 اکتوبر (پریس ریلیز) سنی بڑی مسجد مدنپورہ میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جنگ بندی اور مظلوم فلسطینی کی حمایت کے لئے بعد نماز جمعہ دعا کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا اہتمام اسیر مفتی اعظم ہند، بانی رضا اکیڈمی، قائد اہل سنت، آل انڈیا سنی جمعیۃ العلما کے نائب صدر الحاج محمد سعید نوری نے کیا۔ مفتی سلمان ازہری نے بعد نماز جمعہ مظلوم فلسطینیوں کی غیبی مدد، زخمیوں کی شفایابی، شہدا کی مغفرت، مسجد اقصی کی بازیابی کے لئے دعا کی، کثیر تعداد میں لوگ دعائیہ پروگرام میں شامل ہوئے۔ دعائیہ پروگرام کے بعد میڈیا رپورٹروں سے گفتگو کرتے ہوئے قائد قوم و ملت بانی رضا اکیڈمی الحاج محمد سعید نوری نے کہا کہ ہماری حمایت مظلوم فلسطینی کے ساتھ ہے، ہم نے اس لئے دعا کا اہتمام کیا کہ اس خطہ میں امن و شانتی بحال ہو جائے۔ عام شہری جس پریشانی میں مبتلا ہیں اس سے انہیں نجات مل جائے۔ ہم تو صرف جنگ بندی چاہتے ہیں تاکہ عام شہری امن و سکون سے رہ سکیں۔ ایک رپورٹر نے آپ سے پوچھا کہ کچھ لوگوں کو اس لئے گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے فلسطین کی حمایت میں احتجاج کیا آپ اس کے بارے کیا کہتے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا کہ اگر کوئی پُر امن احتجاج اور دعائی پروگرام مظلوم فلسطین کی حمایت میں کرتا ہے تو اس پر کارروائی نہیں ہونی چاہئے۔ ہمارے ملک کے وزیر اعظم نے فلسطینیوں کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور ضروریات زندگی کے سامان کی فراہمی کا وعدہ بھی کیا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ عالم اسلام اسرائیلی اور امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کر کے فلسطینیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں۔ قائد ملت نے گزارش کی کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جنگ بندی کے لئے تمام ممالک کو کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غزہ پر بمباری کر کے بے گناہ شہریوں کو قتل عام کر رہا ہے، جو انسانیت کے منافی ہے، فلسطینیوں پر جارحانہ حملہ اسرائیل کی بربریت کا ثبوت ہے عالمی برادری کو چاہیئے کہ فوراً جنگ بندی کے لئے مستحکم قدم اٹھائے۔ میڈیا کے ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ ہمارا یہ دعائیہ پروگرام مظلوم فلسطینیوں سے اظہار ہمدردی کے لئے تھا۔ ہم وہاں جا کر عملی ہمدردی تو نہیں کر سکتے لیکن ان کے لئے دعا تو کر سکتے ہیں اس لئے آج ہم یہاں سنی بڑی مسجد مدنپورہ میں دعا کرنے کے لئے اکٹھا ہوئے ہیں۔

نعت گو کو رسول اللہ نے اپنا منبر اور اپنی چادر عطا فرمائی

مولانا ضیاء عرفان حسامی کو الانصار ایوارڈ، مولانا قاضی اسد ثنائی کا خطاب

حیدرآباد 20 / اکٹوبر (راست) شاعر دربار رسالت حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منبر عطا فرمایا کہ وہ منبر رسول سے دشمنان رسول کا منہ توڑ جواب دیں اور حضور کی مدح و ثنا کریں حضرت کعب ابن زہیر رضی اللہ عنہ نے حضور کی خدمت اقدس میں اپنا نعتیہ قصیدہ پیش کیا تو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنی چادر مبارک عطا فرمائی اسی طرح صاحب قصیدہ بردہ حضرت امام شرف الدین بوصیری علیہ الرحمہ کو بھی حضور نے اپنی چادر مبارک عطا فرمائی جبکہ آپ نے حالت خواب میں حضور کی خدمت میں قصیدہ بردہ پیش کیا تھا اسی چادر کی برکت سے امام بوصیری فالج کے مرض سے شفایاب ہوئے حضرت مولانا قاضی ابو اللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین فاؤنڈیشن نے الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام اتوار 15 / اکٹوبر کی رات ریاست نگر مارکیٹ میں منعقدہ الانصار ایوارڈ تقریب میں ان خیالات کا اظہار کیا حافظ و قاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوا حضرت مولانا سید احمد پاشاہ قادری زرین کلاہ معزز رکن اسمبلی یاقوت پورہ و معتمد عمومی کل ہند مجلس اتحاد المسلمین نے تقریب کی نگرانی فرمائی حضرت مولانا ابو عمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صدر نشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، حضرت مولانا ارشاد احمد باقوی خطیب جامع مسجد سالار الملک، جناب مرزا سلیم بیگ کارپوریٹر ریاست نگر، شاعر خلیج جناب جلیل نظامی، آفتاب سخن جناب سردار سلیم، مولانا مفتی محمد وجیہ اللہ سبحانی نقشبندی، جناب شیخ عبید بن عثمان العمودی بانی کاروان حسان، قاری غوث محی الدین قادری، جناب ڈاکٹر محمد یسین اور حافظ احمد حسین نقشبندی نے بحیثیت مہمانان خصوصی و اعزازی شرکت کی مولانا قاضی اسد ثنائی نے مزید کہا کہ الانصار فاؤنڈیشن گزشتہ دس سالوں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے اردو کے نامور نعت گو شعرائے کرام کی خدمت میں جید عالم دین ممتاز شاعر و ادیب محب زماں انصار العلماء عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ جامعہ نظامیہ و جامعہ باقیات صالحات ویلور کے نام نامی اسم گرامی سے منسوب الانصار ایوارڈ برائے نعتیہ شعری خدمات پیش کرتا آرہا ہے امسال دسواں باوقار الانصار ایوارڈ (شال، مومنٹو اور کیسہ زر پر مشتمل) شاعر عرفان مدینہ حیدرآباد کے ممتاز بزرگ نعت گو شاعر حضرت مولانا محمد ضیاء عرفان حسامی قادری کو نگران تقریب مولانا سید احمد پاشاہ قادری زرین کلاہ کے ہاتھوں عطا کیا گیا مولانا ضیاء عرفان حسامی نے الانصار فاؤنڈیشن کے ارباب مجاز کا شکریہ ادا کیا اور اپنے خوبصورت نعتیہ کلام سے سامعین کو محظوظ کیا جناب ارباز ہاسمانی نے نظامت کے فرائض انجام دیے سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

شہر کارنجہ لاڈ ضلع واشم میں اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اجلاس

خلوت اور جلوت میں اللہ کا خوف اور تقوی پیدا کریں: مولانا محمد عرفان قاسمی

واشم۔ 20 اکتوبر 2023 (پریس ریلیز) ہماری دین و دنیا کی کامیابی شریعت اور اسلامی قوانین کی پابندی میں مضمر ہے، ہماری نجات کا ذریعہ یہ ہے کہ ہم اپنا تعلق مسجد سے قائم رکھیں، اپنے اندر خوف الٰہی کو پیدا کریں، سلام کو عام کریں، شوہر کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو سلام کرے بیوی کو چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کو سلام کرے، نیز ہر اس بندے کو سلام کرے جسے وہ جانتا ہو اور اسے بھی کرے جسے وہ نہ جانتا ہو اور ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آئے۔ ان خیالات کا اظہار حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب مبلغ دارالعلوم دیوبند نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ایس کے فنکشن ہال کارنجہ ضلع واشم میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے مزید فرمایا کہ خلوت اور جلوت میں اللہ کا خوف اور تقوی پیدا کریں، غصہ کی حالت میں اعتدال کی بات کریں، مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنا تعلق شریعت نبوی اور سنت نبوی سے مضبوط بنائیں۔ جمعیۃ علماء ودربھ کے جنرل سیکریٹری مولانا مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ پاک نے دین کو مکمل کر دیا ہے، اللہ تعالی نے مسلمانوں کو ایک مکمل دستور دیا ہے، مسلمانوں کو چاہیے کہ اسی دستور کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں، سماج میں پھیلی ہوئی برائیاں اور رسم و رواج سے مسلمان اپنے آپ کو دور رکھیں۔ مولانا تسلیم صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع واشم) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت مسلمانوں کے معاشرتی حالات میں سدھار و اصلاح کے لئے صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کے مجوزہ پروگرام کے مطابق اصلاح معاشرہ کی مہم چلائی جا رہی ہے اور اس کے ذریعہ یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ موجودہ حالات میں اپنے نسلوں کی حفاظت کے لئے عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم سے ضرور آراستہ کریں اور سیرت نبوی ﷺ پر ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مولانا نے مزید کہا کہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنا رشتہ اسلام سے مضبوط کریں، نیز اپنے بچوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ عمومی اجلاس سے قبل کئی مقامات پر خواتین کے بھی پروگرام منعقد ہوئے جس میں علمائے کرام کے قیمتی بیانات ہوئے۔ اجلاس کا آغاز مفتی ایاز خان قاسمی کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ نعت شریف حافظ حنظلہ صاحب نے پیش کی، نظامت کے فرائض مفتی الیاس صاحب اشاعتی جنرل سیکرٹری شہر کارنجہ نے انجام دیئے، مولانا امداد صاحب مظاہری (جمعیۃ علماء تحصیل کارنجہ) نے آنے والے مہمانوں کا اور شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا، اجلاس میں مولانا تسلیم صاحب مظاہری ضلع صدر واشم، حافظ عبدالحمید صاحب (جنرل سیکریٹری ضلع واشم) حافظ عبدالعظیم صاحب (نائب صدر ضلع واشم) حافظ عبدالوہاب صاحب (جنرل سیکرٹری تحصیل مالورہ) شریک تھے، اجلاس کو کامیاب بنانے میں جمعیۃ علماء تحصیل کارنجہ کی پوری یونٹ نے بھرپور جد و جہد اور کوشش کی، پروگرام میں شہر کارنجہ و اطراف و اکناف کے علماء کرام، حفاظ، ائمہ کرام اور کارکنان جمعیۃ اور شرکاء اجلاس بڑی تعداد میں شریک تھے، مبلغ اسلام مولانا عرفان صاحب کی دعاء پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔

جامعہ کے شعبہ فارسی میں نبرد نامہ کتاب کا رسم اجرا

نئی دہلی: (پریس ریلیز) بروز جمعہ، بعد نماز جمعہ مرکزی دانش گاہ ہند جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شعبہ فارسی میں ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی جس میں منشی گھنشیام لال عاصی کی کتاب نبرد نامہ، جس کو ڈاکٹر انصاری عبدالرحمن، شعبہ فارسی بنارس ہندو یونیورسٹی نے تصحیح و ترتیب دیا ہے، اس کا رسم اجرا عمل میں آیا۔ اس موقع پر مختلف ادبی شخصیات اور خصوصی طور پر شعبہ فارسی کے تمام اساتذہ، پروفیسروں و طلبا نے شرکت کی۔ کتاب محولہ کے مرتب نے کتاب کا مختصر تعارف کرتے ہوئے فرمایا کہ نبرد نامہ واقعی ایک بہت دلچسپ رسالہ ہے جو قلبی مطالعہ سے تعلق رکھتا ہے، اردو و فارسی زبان سے تعلق رکھنے والے سبھی شائقین و شاغفین کو 1857ء کے ادبی حالات کے تناظر میں ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے، مرتب موصوف نے ریسرچ دورانیہ میں اپنی سخت جد و جہد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس رسالہ کا مخطوطہ حالات کافی خستہ حال اور زمانے کی قلم کاریوں سے بیزار تھی، ابھی تک اس کتاب کے تین نسخوں کا سراغ لگ سکا ہے۔ جس کی دست یابی کے بعد اس کی ایڈیٹنگ و ترتیب دینے کا کام میرے حصہ میں آیا، اور اس رسالے کا تعلق عہد غالب کے ایک ایسے تاریخی دور سے ہے جسے ہم 1857ء کی تحریک آزادی کے نام سے جانتے ہیں، جس سے اس کتاب کی اہمیت و افادیت بھی واضح ہوتی ہے، مجلس کی صدارت فرما رہے شعبہ کے صدر پروفیسر سید کلیم اصغر صاحب قبلہ نے کتاب کی ورق گردانی کی رسم ادا کرتے ہوئے مرتب موصوف کی کاوش عالیہ کو خوب سراہا، اور مرتب کے حق میں دعائیہ کلمات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ مرتب ہمارے شاگرد ہیں اور شمع جامعہ کا ایک قابل فخر پروانہ، اللہ ان کے ادبی ذوق کو سلامت رکھے، اور جہاں رہیں روشنی بکھیرتے رہیں۔ اس موقع پر ایسو سیٹ پروفیسر ڈاکٹر ارشد القادری صاحب، ڈاکٹر زہرا خانم صاحبہ، ڈاکٹر شاذیہ صاحبہ، ڈاکٹر یاسر عباس، ڈاکٹر نوید جعفری صاحبان، شکیل الرحمان صفوی، عمران رضا مصباحی، محمد ارشاد، محمد عاقب جاوید وغیرہ نے خصوصی طور پر شرکت فرمائی۔

شارب ردولوی کی رحلت سے ترقی پسند تنقید کے ایک زریں باب کا خاتمہ

شعبہ شعبۂ اردو، مانو میں تعزیتی نشست۔ پروفیسر شمس الہدیٰ، پروفیسر سجاد حسین اور دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 20 اکتوبر (پریس نوٹ) ممتاز ترقی پسند نقاد ادیب شاعر اور جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے سابق استاد پروفیسر شارب ردولوی کے سانحہ ارتحال پر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی کی جانب سے ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف اساتذہ نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پروفیسر شارب ردولوی کا لکھنؤ میں 18 اکتوبر کی صبح انتقال ہو گیا تھا۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، صدر شعبۂ اردو نے پروفیسر شارب ردولوی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شارب ردولوی کی رحلت سے ترقی پسند تنقید کے ایک زریں باب کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وہ جتنے اچھے استاد تھے اتنے ہی اچھے انسان تھے۔ ان کی شخصیت میں ایسی دلآویزی تھی کہ ہر شخص ان کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔ وہ تنقید، ادبی سماجیات اور تقابلی ادب کی تدریس میں زبردست مہارت رکھتے تھے۔ ان کے شاگردوں نے 2018 میں ان کے اعزاز میں جشن شارب کا انعقاد کیا تھا۔ سب اپنے خرچ پر لکھنؤ پہنچے تھے اور اس سیمینار میں تین دن تک ان کی شخصیت اور ادبی خدمات کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی تھی۔ پروفیسر سجاد حسین سابق صدر شعبۂ اردو، مدراس یونیورسٹی نے کہا کہ شارب ردولوی کی شخصیت ظاہری طور پر جتنی پرکشش تھی باطنی اعتبار سے بھی ان میں اتنی ہی دلکشی تھی۔ وہ سب کے ساتھ خلوص اور محبت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ میں ریفریشر کورس کے سلسلے میں دہلی گیا تھا۔ اچانک گھر سے ٹیلی گرام آیا کہ میرے خسر کا انتقال ہو گیا ہے۔ اس مشکل وقت میں پروفیسر ردولوی نے میری بڑی دلجوئی کی اور نہ صرف ٹکٹ بنوایا بلکہ اپنی کار سے ایئرپورٹ پہنچایا۔ جبکہ اس سے پہلے ان سے میری کوئی شناسائی نہیں تھی۔ پروفیسر مسرت جہاں نے کہا کہ میں براہ راست ان کی شاگرد نہیں رہی لیکن میرے شوہر پروفیسر محمد ظفر الدین مرحوم اور ان کے بھائی شہزاد انجم پروفیسر شارب کے شاگرد تھے۔ وہ مجھ سے بھی اتنی ہی محبت کرتے تھے جتنی اپنے شاگردوں سے۔ ان سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ شارب صاحب جتنے اچھے استاد تھے اتنے ہی اچھے نقاد، ادیب اور شاعر۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ انسان گھر اور باہر دونوں میں انصاف کر سکے۔ شارب صاحب اپنے گھر والوں کے ساتھ بھی اچھے تھے اور باہر کی دنیا میں ان کی شرافت، خلوص، شفقت آمیز برتاؤ اور حوصلہ افزا رویے کے سب معترف ہیں۔ انہوں نے کبھی کسی کی شکایت نہیں کی اور نہ ہی کبھی کسی کے بارے میں نازیبا کلمات کا استعمال کیا۔ ان کی خود نوشت سوانح "نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم" کے مطالعے سے ان کی منکسر المزاجی، شرافت، وضع داری اور خلوص کا بہ خوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ابو شہیم خاں نے کہا شارب صاحب جیسی شخصیت صدیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ ایک مثالی استاد تھے۔ وہ تنقید جیسا مشکل پرچہ بھی اتنی خوش اسلوبی سے پڑھاتے تھے کہ اس میں دلچسپی پیدا ہو جاتی تھی۔ وہ ترقی پسند نقادوں کی اس نسل سے تعلق رکھتے تھے جس نے ادب میں گراں مایہ کارنامہ انجام دیا۔ ڈاکٹر احمد خان نے کہا کہ شارب صاحب کم بولتے تھے لیکن ان کا ایک ایک لفظ گراں قدر ہوتا تھا۔ بعض اوقات وہ صرف مسکرا کر یا چہرے کے تاثرات سے طالب علموں کو جواب دے دیتے تھے۔ شعر و ادب کی تفہیم میں ان کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ ڈاکٹر کہکشاں لطیف نے کہا کہ میں شارب صاحب کی اہلیہ پروفیسر شمیم نکہت کی شاگرد تھی لیکن وہ مجھ سے بھی اتنی ہی محبت کرتے تھے جتنی دیگر طلبہ سے۔ میری تربیت میں ان کا بڑا رول ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے کہا کہ ہم لوگ خوش نصیب تھے کہ ہمیں شارب ردولوی جیسے استاد سے کسب فیض کا موقع ملا۔ انہوں نے مغربی تنقید خصوصاً افلاطون کے نظریہ نقل سے جس طرح واقف کرایا تھا وہ آج بھی ذہن میں نقش ہے۔ جلسے کی نظامت ڈاکٹر ابو شہیم خاں نے کی اور پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی دعائے مغفرت پر اس کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر شعبۂ اردو کے علاوہ دیگر شعبوں کے اساتذہ و طلبہ بھی موجود تھے۔

11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ

پھانسی کی سزاؤں کی تصدیق پر استغاثہ نے بحث شروع کی

سات سالوں کے طویل عرصہ کے بعد بامبے ہائی کورٹ میں سماعت

ممبئی 20 / اکتوبر (ای میل) سات سالوں کے طویل عرصے کے بعد بامبے ہائی کورٹ نے 11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملے میں نچلی عدالت سے ملی پھانسی کی سزا پر بحث کی سماعت کرنے کا آغاز کیا۔ خصوصی سرکاری وکیل راجا ٹھاکرے نے خصوصی مکوکا عدالت کی جانب سے پانچ ملزمین کو ملنے والی پھانسی کی سزا پر تصدیق کیئے جانے کے لئے بحث کا آغاز کیا۔ اور عدالت کو مقدمہ کے تعلق سے تفصیلات فراہم کی۔ آج پہلا دن ہونے کی وجہ عدالت محض ڈھائی گھنٹہ ہی سماعت کی۔ آج بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس نتن سامبرے اور جسٹس این آر بورکر کے روبرو سماعت عمل میں آئی۔ آج سماعت نامکمل رہی جس کے بعد عدالت نے اپنی کارروائی پیر تک ملتوی کر دی۔ پیر کے دن عدالت ڈھائی سے تین گھنٹہ سرکاری وکیل کے دلائل کی سماعت کریگی۔ سرکاری وکیل کی بحث کے بعد دفاعی وکلاء بحث کریں گے۔ آج دوران سماعت عدالت میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ ڈاکٹر یوگ موہیت چودھری، ایڈوکیٹ شریف شیخ، ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورو بھوانی، ایڈوکیٹ ادتیہ مہتا، ایڈوکیٹ حفیظ، ایڈوکیٹ اعجاز شیخ و دیگر موجود تھے۔ واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7 / ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کر دیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کریگی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر سماعت کریگی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہو گیا تھا۔

صرف افغان ہی نہیں، تمام غیر دستاویزی غیر ملکیوں کو پاکستان سے نکالا جائے گا۔ جان اچکزئی

کوئٹہ۔ 20 اکتوبر۔ ایم این این۔ بلوچستان کے عبوری وزیر برائے اطلاعات جان اچکزئی نے کہا ہے کہ نہ صرف افغان بلکہ تمام غیر دستاویزی غیر ملکیوں کو یکم نومبر سے پہلے پاکستان سے بے دخل کر دیا جائے گا۔ اس میں ایرانی اور دیگر غیر ملکی افراد شامل ہیں جو بغیر مناسب دستاویزات کے پاکستان میں مقیم ہیں۔ انہیں نومبر سے پہلے ان کی متعلقہ قوموں کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ بدھ کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ "یہ تمام غیر قانونی غیر ملکی شہریوں کی ملک بدری کے حوالے سے حتمی فیصلہ ہے۔ ہمارا مقصد 31 اکتوبر تک ان کی اپنے آبائی ممالک میں باعزت واپسی کو یقینی بنانا ہے۔ اچکزئی نے نوٹ کیا کہ ملک بھر میں تقریباً 1.3 ملین غیر قانونی افغان شہری مقیم ہیں، جن میں تقریباً 300,000 غیر قانونی افغان شہری اور دیگر غیر ملکی افراد کوئٹہ میں مقیم ہیں، جن میں سے اکثریت افغان مہاجرین کی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ افغان مہاجرین کی ایک قابل ذکر تعداد یو این ایچ سی آر کے پروگرام کے ذریعے چمن بارڈر کے ذریعے رضا کارانہ طور پر افغانستان واپس آئی ہے۔ بلوچستان کے وزیر اطلاعات نے بتایا کہ تقریباً 1000 افغان خاندانوں نے بلوچستان سے رضا کارانہ طور پر افغانستان واپس آنے کا انتخاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا" ، پاکستان نے گزشتہ 40 سالوں کے دوران پچاس لاکھ سے زیادہ افغانوں کی میزبانی کی ہے اور مالی اور دیگر مسائل کا سامنا کرنے کے باوجود تمام سہولیات اور آرام فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا" ، ہم صرف ان پناہ گزینوں کو بھیج رہے ہیں جو مطلوبہ قانونی دستاویزات کے بغیر رہ رہے تھے جب کہ یو این ایچ سی آر میں رجسٹرڈ اور نادرا کے شناختی کارڈ رکھنے والے مہاجرین اگلے حکم تک پاکستان میں ہی رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وطن واپسی کی آخری تاریخ یکم نومبر ہے اور اس تاریخ کے بعد ڈیڈ لائن سے فائدہ نہ اٹھانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اور انہیں ان کے متعلقہ ممالک میں ڈی پورٹ کر دیا جائے گا۔ اچکزئی نے واضح کیا کہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف اقدامات مقامی اور اقوام متحدہ کے قوانین کے مطابق کیے جائیں گے۔ دریں اثنا، سندھ حکومت نے غیر قانونی افغان تارکین وطن کو ان کی ملک بدری سے قبل رہائش فراہم کرنے کے لیے کراچی اور سکھر میں ' رہائشی سہولیات ' قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سرکار دو عالمؐ کی شان عظمت لازوال ہے، مولانا جمال رشادی

بنگلورو: 20۔ اکتوبر۔ آج نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں عظمت سرکار دو عالمؐ کی شہادتیں موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا سرکار دو عالم فخر بنی آدم امام الانبیاء والمرسلین رحمت للعالمین خاتم النبیینؐ کے اوصاف عالیہ اور کمالات کاملہ خود اللہ رب العزت قرآن مجید میں بیان فرما رہے ہیں، میرے حبیب آپ کو ہم نے بیشک اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے آپ بشیر ہیں، نذیر ہیں، داعی ہیں اور سراج منیر ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور مرتبت کا یہ حال ہے، آپؐ کی ولادت باسعادت، بعثت بارحمت سے ہزاروں ہزار سال پہلے آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں آپؐ کی عظمت اور رفعت کا تذکرہ بڑے ہی اہتمام سے موجود ہے اور انبیاء سابقین نے آپؐ کی عظمت کی شہادتیں دی ہیں، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفعت شان کی شہادتیں آپؐ کی حیات طیبہ میں دنیا والوں نے دیکھیں ہیں اور آج بھی ہر سو اس کے جلوے ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے پیغمبر ہم نے آپ کے ذکر کو رفعت بخش دی ہے، حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نے وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک کی تشریح میں فرمایا جہاں جہاں نام خدا لیا جائے گا، وہاں وہاں نام محمدؐ لیا جائے گا، حضرت قتادہؓ بیان فرماتے ہیں، دنیا میں نماز پڑھنے والا ہر نمازی ہر تشہد میں سرکار دو عالمؐ کا ذکر خیر کرتا ہے یہ لازمی اور ضروری ہے، حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں سرکار دو عالمؐ کی عظمت کا یہ حال ہے رب العالمین خالق کائنات نے اپنے نام پاک کیساتھ اپنے حبیب رحمت للعالمینؐ کا نام مبارک جوڑ دیا ہے، حضرت علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر اولین اور آخرین میں بلند فرمایا ہے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام نے اس کا وعدہ اللہ رب العزت سے لیا ہے اور اپنی اپنی قوموں کو امتوں کو آپؐ کی ذات رسالت پر ایمان لانے کا حکم فرمایا، حضرت علامہ آلوسیؒ فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ کی عظمت یہ بتائی ہے، اتباع محمدی میں مرضی مولیٰ ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں سرکار دو عالمؐ کے سوا جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام کو خطاب کیا، ان کا نام لیکر خطاب کیا ہے ہاں مگر اپنے حبیب محبوب دو جہاںؐ کو کسی بھی جگہ اللہ تعالیٰ نے یا محمد یا احمد کہہ کر نہیں پکارا ہے بلکہ فرمایا اے نبی، اے رسول، ہر جگہ آپؐ کو آپؐ کے اوصاف کیساتھ خطاب کیا ہے علمائے امت فرماتے ہیں اس انداز سے اللہ تعالیٰ ہمیں سرکار دو عالمؐ کی عظمت اور آپؐ کی تعظیم کا سبق دینا چاہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو حقوق ہم پر ہیں ان میں سے ایک خاص اور اہم حق عظمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے، آپؐ کی عظمت، آپؐ کا احترام آپؐ کی تعظیم آپؐ کا ادب، مولانا نے دوران خطاب فرمایا رب ذو الجلال کی قسم ہماری زندگی ختم ہو جائے گی لیکن سرکار دو عالمؐ کی عظمت کے تقاضے پورے نہیں ہو سکتے ہیں، حضرت امام مالکؒ نے تمام عمر مدینہ منورہ میں جوتا نہیں پہنا پوچھا لوگوں نے اس کی کیا وجہ ہے آپ جوتا نہیں پہنتے؟ فرمایا مجھے یہ خیال ہوتا ہے میں جوتا پہن کر چلوں کہیں اس جگہ پر سرکار دو عالمؐ کا مبارک قدم پڑا ہو، اللہ اکبر کیسی سچی محبت کیسا سچا عشق ہے، کیسی والہانہ عقیدت اور عظمت ہے، اللہ رب العزت کی ذات کے بعد کائنات اور عالموں میں ساری عظمتیں سرکار دو عالمؐ کی ذات پر ختم ہیں۔

بیجنگ امریکہ کی تازہ پابندیوں سے ناخوش

بیجنگ۔ 20 / اکتوبر۔ ایم این این۔ چین نے بائیڈن انتظامیہ کے ایڈوانس چپ کی برآمدات پر نئی پابندیاں عائد کرنے کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ پابندیاں "مارکیٹ کی معیشت اور منصفانہ مسابقت کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہیں"۔ یہ اقدامات چپ میکنگ ٹولز کے ساتھ ساتھ جدید چپس کو نشانہ بناتے ہیں۔ اس اقدام کو خامیوں کو بند کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو پچھلے اکتوبر میں چپ کنٹرول کی ابتدائی لہر کے بعد ظاہر ہو گیا تھا۔ امریکہ نے کہا کہ یہ اقدامات چین کو جدید ترین ٹیکنالوجی حاصل کرنے سے روکنے کے لیے بنائے گئے ہیں جنہیں وہ اپنی فوج کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے، خاص طور پر مصنوعی ذہانت کے شعبے میں۔ بائیڈن انتظامیہ نے اس بات کی تردید کی ہے کہ وہ چین کو معاشی طور پر نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن بیجنگ کی وزارت خارجہ نے اس اقدام کو "سیاسی مقاصد کے لیے جبری طور پر ڈی کپلنگ" قرار دیا۔

امریکہ نے چین پر نئے چپ ایکسپورٹ کنٹرول نافذ کر دیے

واشنگٹن۔ 20 اکتوبر۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ تجارت نے منگل کو چین کو جدید کمپیوٹر چپس حاصل کرنے سے روکنے کے لیے اپنے برآمدی کنٹرول سخت کر دیے ہیں جن کا استعمال وہ ہائپرسونک میزائلوں اور مصنوعی ذہانت کی تیاری میں مدد کر سکتا ہے۔ کامرس سکریٹری جینا ریمنڈو نے کہا کہ نئے کنٹرولز کا مقصد ' ان ٹیکنالوجیز کی حفاظت کرنا ہے جن کے واضح قومی سلامتی یا انسانی حقوق کے مضمرات ہیں۔ ' نئے کنٹرول امریکہ، دنیا کی سب سے بڑی معیشت اور نمبر 2 چین کے درمیان تناؤ کو بڑھا سکتے ہیں۔ اعلیٰ امریکی حکام کے ساتھ کئی مہینوں کے دوران ہونے والی حالیہ بات چیت میں، بیجنگ نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے واشنگٹن سے "ٹھوس اقدامات" کی اپیل کی تھی، حالانکہ امریکی حکام نے متنبہ کیا تھا کہ نئے برآمدی قوانین ختم ہونے میں ہیں۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

سرکاری ہاسٹلز میں مفت داخلہ کے لیے 31 اکتوبر تک توسیع

پربھنی :20/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) سماجی انصاف محکمہ کی اسسٹنٹ کمشنر محترمہ گیتا گٹھے نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ محکمہ سماجی انصاف کے ضلع میں سرکاری ہاسٹلوں میں طلبہ کے مفت داخلہ کے لیے آخری تاریخ 31 اکتوبر 2023 تک بڑھادی گئی ہے۔ تعلیمی سال 24-2023 کمشنر سوشل ویلفیئر کمشنریٹ، پونے کے سرکلر کے مطابق، سرکاری ہاسٹلوں میں داخلہ کے طریقہ کار، اس کی آخری تاریخ کو 31 اکتوبر 2023 تک بڑھادیا گیا ہے، اہل طلبا 31 اکتوبر تک آف لائن درخواست دیں۔ اسسٹنٹ کمشنر شریمتی گیتا گٹھے نے اہل اور دلچسپی رکھنے والے افراد سے سرکاری ہاسٹل میں داخلہ لینے کی اپیل کی ہے۔ سرکاری ہاسٹل پربھنی، منانوت، سیلو، پورنا اور گنگا کھیڈ سے مفت درخواست فارم دستیاب ہیں اور وہ ضروری دستاویزات ہاسٹل میں جمع کرائیں۔ مزید معلومات کے لیے اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود، پربھنی (ٹیلیفون نمبر 02452-220595) سے یا متعلقہ ہاسٹل کے ہاؤس کیپر سے رابطہ کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔(News No 585)

انا بھاؤ ساٹھے ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو براہ راست قرض کے لیے 24 نومبر تک درخواست دیں

پربھنی :20/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ساہتیہ رتن شاہیر انا بھاؤ ساٹھے وکاس مہامنڈل کے دفتر کو مالی سال 2023-24 کے لیے براہ راست قرض کی اسکیموں کے مقصد کیلئے ہیڈ کوارٹر سے موصول ہوا ہے، درخواست دہندگان کو 50 لاکھ روپے تک کا براہ راست قرض الاٹ کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ضلع منیجر آر آر نے اہل اور ضرورت مندوں سے اپیل کی کہ وہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے 24 نومبر تک شاہیر انا بھاؤ ساٹھے ڈیولپمنٹ کارپوریشن میں درخواست دیں۔ یہ درخواستیں دفتری اوقات میں صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک کارپوریشن کے ضلع دفتر، ساہتیہ رتن انا بھاؤ ساٹھے وکاس مہامنڈل پربھنی میں آف لائن جمع کرائی جاسکتی ہیں۔(News No 586)

رائٹ ٹو سروس ایکٹ کے مطابق مقررہ وقت کی حدود میں شہریوں کو خدمات فراہم کریں: کمشنر ڈاکٹر کرن جادھو

پربھنی :20/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) سرکاری ملازمین کو ریاست کے عام شہریوں کو مقررہ وقت کے اندر خدمات فراہم کرنی چاہئیں اور حق خدمت قانون کو صحیح طریقے سے نافذ کرنا چاہیے۔ سرکاری ملازمین پر شہریوں کو شفافیت اور مقررہ مدت میں خدمات فراہم کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور تمام محکموں کے سربراہان کو عام شہریوں کو خدمات فراہم کرتے ہوئے اس قانون پر موثر عمل درآمد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کمشنر کرن جادھو نے کلکٹر آفس میں منعقدہ میٹنگ میں مخاطب تھے۔ اس موقع پر کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے، میونسپل کمشنر ترپتی سندبھور، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر انورادھا دھلکاری، سب ڈویژنل افسران دتو شیوالے، شیلیش لاہوتی، جیوراج داپکر، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ لینڈ ریکارڈ وسنت نکم، ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر۔ سندیپ گھونسیکر، وشال جادھو، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ راہول گیتے، سروتحصیلدار، ایجوکیشن آفیسر گنیش شندے نمایاں طور پر موجود تھے۔ پربھنی ضلع میں سرکاری ملازمین کے ذریعے فراہم کی جانے والی 93 فیصد خدمات کی حالت تسلی بخش ہے، جس میں مہاراشٹر پبلک سروس رائٹس ایکٹ-2015 کے تحت پربھنی ضلع میں 32 سرکاری محکموں کے ذریعے شہریوں کو 506 خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ سال 2023-24 میں 17 اکتوبر 2023 تک کل 2 لاکھ 29 ہزار 959 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 2 لاکھ 14 ہزار 571 درخواستیں نمٹائی جاچکی ہیں اور 15 ہزار 227 درخواستیں زیرالتوا ہیں، درخواستوں کا کیس ڈسپوزل کی شرح 93 فیصد ہے۔ یہ بل آف رائٹس کے تحت زیرالتواء فیصد سے کم ہے۔ اس لیے کمشنر نے ضلعی نظام کو مبارکباد دی۔ کمشنر ڈاکٹر نے اس کارکردگی کو مزید بلند کرنے کی کوشش کرنے پر بھی زور دیا۔

کانگریس نے کبھی بھی ایگزیکٹیو کنٹراکٹ بھرتی نہیں کی

دیویندر فڑنویس کے بیان پر اشوک راو چوہان کی تنقید

ناندیڑ:20/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) سابق وزیراعلیٰ اشوک راؤ چوہان نے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس اتحاد کی حکومت نے کبھی بھی ایگزیکٹیو عہدوں پر کنٹراکٹ بھرتی نہیں کی ہے۔ کنٹراکٹ بھرتی سے متعلق ڈپٹی چیف منسٹر کے بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چوہان نے کہا کہ کانگریس مخلوط حکومت کے دوران ایگزیکٹو عہدوں کے لئے کوئی کنٹراکٹ بھرتی نہیں ہوئی تھی۔ تاہم اب تحصیلدار، نائب تحصیلدار، پولیس کے عہدوں پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کانگریس کی قیادت والی حکومت کو کوس کر اپنی ناکامی کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جب ریاست مالی مشکلات کا شکار ہے تو ریاستی حکومت کو کچھ پرانے حوالوں پر تنقید کرنے کے بجائے انتظامی امور پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے کنٹراکٹ بھرتی کو ختم کرنے کا فیصلہ مہاراشٹر کے طلباء کی جیت ہے۔ چوہان نے یہ بھی کہا کہ ریاست میں طلباء کی انتھک کوششوں کی وجہ سے ریاستی حکومت کو جھکنا پڑا اور کنٹراکٹ بھرتی کے حکومتی فیصلے کو منسوخ کرنا پڑا۔

اپر پین گنگا پروجیکٹ (عیسیٰ پور ڈیم) ربیع کے موسم میں آبپاشی کے لیے پانی کی منصوبہ بندی

ناندیڑ:20/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز): ہر سال اپر پین گنگا پراجیکٹ پر کینال ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں پراجیکٹ پر آبپاشی کے لیے پانی کا منصوبہ بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس سال ابھی تک اس منصوبے پر کینال ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس نہیں ہوا ہے، اس لیے آئندہ کینال ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس کے فیصلے سے مشروط ہے، ربیع کے موسم میں دستیاب پانی کے ذخیرے سے پینے کے پانی کو محفوظ کرکے چار (4) آبپاشی فراہم کی جائیں گی۔ 15 اکتوبر 2023 کو عیسیٰ پور ڈیم (809.38 ٹی ایم سی) میں 83.95 فیصد زندہ پانی ذخیرہ کرنے کی بنیاد پر منصوبہ بنایا گیا ہے۔ پراجیکٹ ایریا کے تمام عوام/مستحقین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر پانی کی مانگ کی درخواستیں جمع کرکے آبی وسائل کے محکمے کے ساتھ تعاون کریں۔ اس طرح کی اطلاع ایگزیکٹو انجینئر۔ بی اے جگتاپ نے دی ہے۔

مہوا موئترا نے 'کیش فار کوئری تنازعہ میں پی ایم او پر انگلی اٹھائی

نئی دہلی: 20/اکتوبر (ایجنسیز) ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے الزام لگایا ہے کہ وزیراعظم کے دفتر نے زبردستی تاجر درشن ہیرانندنی سے جبراً وائٹ پیپر پر دستخط کرائے، جو بعد میں 'پریس میں لیک' ہوگیا۔ موئترا نے اپنے ایکس ہینڈل پر دو صفحات کا بیان شیئر کیا جس میں پانچ سوالات پوچھے گئے ہیں۔ ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ تین دن پہلے (16 اکتوبر) ہیرانندانی گروپ نے ایک ا؟فیشل پریس ریلیز جاری کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ ان پر لگائے گئے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا، "ا؟ج (19 اکتوبر) کو ایک 'توثیق کرنے والا حلف نامہ' پریس کو لیک کیا گیا ہے۔ یہ 'حلف نامہ' ایک سفید کاغذ پر ہے، اس میں کوئی لیٹر ہیڈ نہیں ہے اور اس کی کوئی ا؟فیشل اصل نہیں ہے سوائے پریس لیک کے۔"

ناندیڑ سے قریب لال واڑی میں دُرگا دیوی سجانے پر

2/گروپس میں زبردست تصادم، 6/افراد زخمی

وشنوپوری سرکاری اسپتال میں زیرعلاج زخمی افراد

ناندیڑ: 20/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں لال واڑی میں دیوی مورتی کی تنصیب کو لے کر جمعرات کی رات دو گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ جس میں چھ افراد زخمی ہوئے اور ایک خاتون کے دانت گر گئے۔ اس سلسلے میں دیہی پولس اسٹیشن میں چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ لال واڑی ناندیڑ میں دو گروپوں کے درمیان تقریباً 2 دنوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ درگا دیوی کو سجائے جانے کی وجہ سے دو گروپوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا۔ اس میں جمعرات کی رات 10 بجے کے قریب معمولی بات پر جھگڑا شروع ہونے کے بعد کچھ لوگ حل کرنے گئے۔ لیکن معمولی وجہ سے یہ صورتحال ہاتھ سے نکل گئی اور شہریوں کے دو گروپ ایک دوسرے کے خلاف جارحانہ ہوگئے اور تصادم ہوگیا۔ اس واقعے میں تقریباً چھ افراد زخمی ہوئے اور ایک خاتون کے دانت گر گئے۔ اس معاملے میں بالاجی سنبھاجی گورتک (عمر 45)، اومکار بالاجی گورتک (عمر 25)، سویتا دگمبر گورتک (عمر 32)، گنپتی سنبھاجی گورتک (عمر 45)، سویتا بالاجی (دانگرے) گورتک (عمر 45)، رنگناتھ نوناتھ گورتک (عمر 30) زخمی ہوئے ہیں اور وشنو پوری کے سرکاری اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس معاملے میں سشانت سانگلیکر، گووند سانگلیکر، کرن لنگلیکر، منگیش سانگلیکر کو دیہی پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس انسپکٹر بھنڈروار نے جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ زخمیوں کو سرکاری اسپتال وشنو پوری بھیجا گیا ہے۔ شکایت کے بعد جمعہ کو مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے گاؤں میں حفاظتی انتظامات کئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں گروپوں میں گزشتہ کئی دنوں سے معمولی بات پر جھگڑا چل رہا تھا۔

جامعہ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں تقسیم اسناد

پربھنی: (راست) بروز منگل 17/10/2023 جامعہ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ایک گریجویشن تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں معزز ایم ایل اے شری امشیا دادا پاڈوی اور جامعہ ایجوکیشنل کمپلیکس کے چیئرمین مولانا حذیفہ وستانوی نے مذکورہ پروگرام (آئی ٹی آئی) جولائی 2023 میں آل انڈیا پروفیشنل امتحان میں انسٹی ٹیوٹ میں پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر کے ساتھ پاس ہونے والے طلباء کو ڈگریاں دیں۔ پروگرام میں ہر ٹریڈ میں بالترتیب اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کو ڈگریاں اور انعامات دیئے گئے۔ اس پروگرام میں قبائلی فیڈریشن کے بانی ہیرامن دادا، شیوسینا کے ضلع آرگنائزر لکشمن بھاؤ وڈیلے، یوواسینا کے ضلعی سربراہ للت بھیا، شکیب پٹھان اور جامعہ کے مختلف شعبوں کے پرنسپل موجود تھے۔ ادارہ کے بانی مولانا غلام وستانوی صاحب اور مولانا اویس صاحب نے اعزاز حاصل کرنے والے تمام طلباء کو مبارکباد دی۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے پرنسپل اکبر پٹیل، الیاس پٹیل اور تمام عملہ نے بھرپور محنت کی۔

کانگریس پارٹی اور نوجوانوں کے مسلسل مطالبے کی وجہ سے کنٹریکٹ بھرتی منسوخ

دیوندر فڈنویس کی حالت 'گرے تو بھی ٹانگیں اوپر' جیسی ہے: نانا پٹولے

ممبئی: کانگریس پارٹی نے کنٹراکٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمین کی بھرتی پر مسلسل آواز اٹھائی تھی۔ سرکاری نوکریوں کے انتظار میں بیٹھے نوجوانوں میں کافی غصہ تھا۔ کانگریس پارٹی نوجوانوں کے پیچھے مضبوطی سے کھڑی ہوئی اور بی جے پی حکومت کو بے نقاب کیا۔ بی جے پی کو جب یہ سمجھ میں آیا کہ کنٹریکٹ بھرتی معاملے پر نوجوانوں میں زبردست ناراضگی ہے اور انتخابات میں اس کی وجہ سے اسے عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے تو اس نے کنٹریکٹ بھرتی کے GR کو منسوخ کردیا لیکن ایسا کرتے ہوئے بھی دیویندر فڈنویس نے اس کا ٹھیکرا وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کے سر پھوڑا ہے۔ حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمین کی کنٹریکٹ بھرتی سسٹم کو منسوخ کرنے کے جی آر پر یہ ردعمل مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے ظاہر کیا ہے۔ بی جے پی حکومت اور دیویندر فڈنویس کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس کہہ رہے ہیں کہ جب کانگریس کی حکومت تھی تو اس وقت کے وزیراعلیٰ سشیل کمار شندے، اشوک چوہان اور پرتھوی راج چوہان نے کنٹریکٹ کی بنیاد پر ملازمین کی بھرتی کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن ملازمین کی بھرتیاں حکومت ہی کرتی تھی اور اس کے بعد ان ملازمین کو مستقل کیا جاتا تھا۔ جبکہ موجودہ سرکاری ملازمین کی بھرتی پرائیویٹ کمپنی کی جانب سے کی جاتی ہے۔ اس معاملے میں سب سے اہم بات یہ کہ 2014 سے 2019 میں دیوندر فڈنویس ہی وزیراعلیٰ تھے، پھر انہوں نے کانگریس حکومت کی سرکاری ملازمین کنٹریکٹ بھرتی کو منسوخ کیوں نہیں کیا؟ ابھی بھی شندے حکومت کو آئے ڈیڑھ سال ہوچکے ہیں، اس ڈیڑھ سال میں کنٹریکٹ بھرتی کیوں منسوخ نہیں ہوا؟ پٹولے نے کہا کہ شندے حکومت کے اقتدار میں آتے ہی مہاوکاس اگھاڑی کے دور کے ترقیاتی کاموں پر آپ فوری طور پر روک لگاسکتے ہیں تو پھر کنٹریکٹ بھرتی کے جی آر کو منسوخ کرنے میں اتنا وقت کیوں لگا؟ اس کا جواب دیویندر فڈنویس کو دینا چاہیے، لیکن فڑنویس کی حالت تو 'گرے تو بھی ٹانگیں اوپر' کی سی ہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ ایم وی اے نے جس وقت کنٹریکٹ کی بنیاد پر ملازمین کی بھرتی کا جی آر نکالا تھا اس وقت اجیت پوار نائب وزیراعلیٰ تھے۔ اس کے علاوہ فڈنویس حکومت وایم وی اے حکومت میں بھی فی الوقت کے وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے وزیر تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ فڈنویس نے شندے وپوار کے سر پر اس معاملے کا ٹھیکرا پھوڑنا ہے۔ شندے وپوار کو فڈنویس نے بے نقاب کردیا ہے جس کے لیے انہیں مبارکباد دینی چاہئے۔ کانگریس پارٹی نے کنٹریکٹ بھرتی کے معاملے میں محترم گورنر رمیش بیس سے ملاقات کرتے ہوئے اس معاملے پر غور کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس وقت گورنر نے وعدہ کیا تھا کہ وہ پرائیویٹ ایجنسیوں کے ذریعے کنٹریکٹ بھرتیوں کو دیکھیں گے۔ پٹولے نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی مخالفت اور ریاست بھر کے لاکھوں نوجوانوں کے غصے کے آگے آخر کار بی جے پی حکومت کو جھکنا پڑا ہے۔

روہت پوار کے 'یوواسنگھرش یاترا' کی وجہ سے کنٹریکٹ بھرتی کا حکم نامہ منسوخ کیا گیا: ودیا چوہان

ممبئی: آج نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ریاست میں کنٹریکٹ بھرتی سے متعلق حکومتی فیصلے کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے متعلق کہا جارہا ہے کہ سرکاری ملازمین کی کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کا فیصلہ مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے دور میں لیا گیا تھا۔ این سی پی کے ترجمان ودیا چوہان نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کنٹریکٹ بھرتی کا جب فیصلہ ہوا تھا تو اس وقت نائب وزیراعلیٰ کون تھا اور فی الوقت کے وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے و نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار اس وقت کیا کر رہے تھے؟ ودیا چوہان نے مزید کہا کہ آج دیویندر فڑنویس نے اشوک چوہان سے لے کر پرتھوی راج چوہان تک سب کچھ بتادیا کہ جی آر کس نے نکالا اور وہ رد کیسے کیا گیا، لیکن اس وقت جو اقتدار میں تھے اور جو لوگ آپ کے ساتھ اقتدار میں شامل ہیں ان کے بارے میں وہ کچھ نہیں کہہ رہے ہیں۔ فڈنویس کو چاہئے کہ وہ اس کا ٹھیکرا این سی پی کے قومی صدر شرد پوار صاحب کے سر پر پھوڑنے کے بجائے اس وقت جو کابینہ میں تھے، اس ضمن میں ان کے رول کو پیش نظر رکھیں۔ ودیا چوہان نے سوال کیا کہ آج آپ تین سال کے لیے کنٹریکٹ کی بنیاد پر پولیس بھرتی کررہے ہیں، کیا آپ ان پولیس والوں کو اپنے مفاد کے تحت استعمال کرنے والے ہیں؟ ودیا چوہان نے کہا کہ آر آر پاٹل کے دور میں پولس بھرتی کی گئی تھی۔ اس کے بعد دلیپ ولسے پاٹل کے دور میں بھی پولیس بھرتی ہوئی تھی۔ اب تک این سی پی کے قومی صدر شرد پوار نے ہی پولیس بھرتی میں خواتین کو زیادہ سے زیادہ موقع دیا ہے۔ کیا فڈنویس یہ سب باتیں بھول رہے ہو؟ ودیا چوہان نے مزید کہا کہ این سی پی کے نوجوان لیڈر روہت پوار دسہرہ سے یوواسنگھرش یاترا نکالنے جارہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ حکومت تشویش میں مبتلا ہوگئی ہے۔ حکومت جانتی ہے کہ یوواسنگھرش یاترا کے ذریعے روہت پوار کے ساتھ مہاراشٹر بھر کے بے روزگار نوجوان شامل ہوں گے۔ چونکہ اس حکومت نے نوجوانوں کے لیے کچھ کرنے کے بجائے الٹے انہیں بیروزگار کیا ہے اس لیے اس کا فکرمند ہونا لازمی ہے اور اسی وجہ سے کنٹریکٹ بھرتی کا فیصلہ واپس لیا گیا ہے۔

जा.क्रं/ नांवाशमनपा/ क्षे.का.क्र.०१./२५०/२०२३
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड
दिनांक:- 05-10-2023

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं. 465/40/2023-2024/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नात परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री./सौ कान्होपात्रा प्रकाश कदम तरोडा खु** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 **तरोडा खु. गट नं. 165 पैकी प्लॉट नं. 37 पीन नं. 40103072185 श्री/सौ. जयप्रकाश शंकरराव चौधरी** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्रं. 3-4502 दिनांक 23.08.2023** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- **15 फुट रुंद रोड आहे.**
पश्चिम :- **प्लॉट नं. 36 आहे.**
दक्षीण :- **15 फुट रुंद रोड आहे.**
उत्तर :- **प्लॉट नं. 35 आहे.**

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

जा.क्रं/ नांवाशमनपा/ क्षे.का.क्र.०१./१८५/२०२३
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड
दिनांक:- 11-9-2023

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.407/40/2023-2024/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री./सौ अरुणा माधवराव येल्लुरे तरोडा खु** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की. ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 **तरोडा खु गट नं. 173 पैकी प्लॉट नं. 50 पीन नं. 40112040828 श्री/सौ. अवधुत नागेंद्र गिरी** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्रं. 1-5889 दि.06.06.2023** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आ-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- **प्लॉट नं. 51 आहे.**
पश्चिम :- **प्लॉट नं. 49 आहे.**
दक्षीण :- **20 फुट रुंद रोड आहे.**
उत्तर :- **प्लॉट नं. 47 आहे.**

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔